58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 250 | 08 : صفحات | ۱۱ ستمبر ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Friday 11th September 2026 | جلد نمبر 58

کمشنر ایس ایم سی نے سری نگر میں آن لائن ویسٹ بن بکنگ سروس شروع کی

شہریوں کے لیے کچرے کے ڈبوں کی درخواست کا عمل آسان اور تیز بنانے پر زور

سری نگر، 10 ستمبر ////سری نگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحسیب، آئی اے ایس، نے جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی سہیل الاسلام، جے کے اے ایس، کے ہمراہ آج آن لائن ویسٹ بن بکنگ سروس کا افتتاح کیا۔ یہ ڈیجیٹل سہولت شہریوں کے لیے کچرے کے ڈبوں کی درخواست دینے کے عمل کو آسان، تیز اور زیادہ قابل رسائی بنانے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ اس سروس کے ذریعے شہری ایس ایم سی کے دفاتر کا رخ کیے بغیر آن لائن اپنی درخواستیں جمع کرا سکیں گے۔ یہ اقدام ایس ایم سی کی جانب سے ڈیجیٹل خدمات کو وسعت دینے اور شہری خدمات کی فراہمی کو مزید شفاف، موثر اور عوام دوست بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ نیا نظام کارپوریشن کو موصول ہونے والی درخواستوں کا منظم ڈیجیٹل ریکارڈ برقرار رکھنے، ان کی حیثیت کی نگرانی کرنے اور وسائل و فیلڈ عملے کی بہتر تعیناتی میں بھی مدد فراہم کرے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب نے کہا کہ یہ اقدام شہری مرکوز طرز حکمرانی اور ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات کی فراہمی کے لیے ایس ایم سی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے بلدیاتی خدمات کو شہریوں کے مزید قریب لانا ہمارا بنیادی مقصد ہے۔ آن لائن ویسٹ بن بکنگ سروس ایک سادہ لیکن اہم قدم ۔۔۔/ 101

سیکرٹری زرعی پیداوار محکمہ (اے پی ڈی) نیتا گپتا نے

محکمہ زراعت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

سری نگر/ 10 ستمبر/ سیکرٹری زرعی پیداوار محکمہ (اے پی ڈی) نیتا گپتا نے آج ڈائریکٹوریٹ آف ایگری کلچر لال منڈی میں یونی ٹیکس بجٹ 2026-27، جاری، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، جے کے سی آئی پی، سی ایس ایس اور ایس اے ایس سی آئی کے تحت صوبہ کشمیر میں مختلف پروگراموں کی کارکردگی اور عمل آوری کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر سرتاج احمد شاہ، ڈائریکٹر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ ایگری کلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر فائنانس سکاسٹ کشمیر، چیف ایگری کلچر افسران اور محکمہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمپلیکس، مرکزی معاونت والی ۔۔۔/ 102

مشتاق احمد لون کی 24ویں برسی

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا خراج

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کے مخلص اور بے لوث سینئر لیڈر اور سابق وزیر مملکت برائے داخلہ امور مشتاق احمد لون کی 24ویں برسی پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ مرحوم لون صاحب ایک ماہر قانون، شریف النفس اور کم گو شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم نے اپنے فرائض اور عوامی خدمات نہایت ایمانداری سے انجام دیں۔ پارٹی جنرل سکریٹری علی محمد ساگر اور معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان نے مرحوم کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم لون صاحب کے ناقابل فراموش اور قابل ۔۔۔/ 103

عمر عبداللہ کی عوام دوست حکمرانی سے ہمارے مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار

موجودہ حکومت تعمیر و ترقی، خوشحالی اور انصاف کی فراہمی میں مصروف / شوکت میر

سرینگر// عمر عبداللہ حکومت کی جانب سے گزشتہ دو سال کے دوران کئے گئے عوام دوست اور فلاحی اقدامات کو سراہتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر صوبہ کشمیر ایڈووکیٹ شوکت میر نے کہا ہے کہ حکومت نے عوامی بہبود، ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے قابل قدر پیش رفت کی ہے، جس کی وجہ سے بی جے پی اور پی ڈی پی سمیت ہمارے مخالفین بوکھلاہٹ کے شکار ہوگئے ہیں اور اس بوکھلاہٹ میں فرضی بیان بازی، جھوٹے پروپیگنڈا اور منگھڑت بیان بازی میں اپنی پوری توانائی لگا رہی ہے، لیکن کشمیری عوام ان ضمیر فروش اور کشمیر دشمن جماعتوں کے عزائم اور ماضی کے کارناموں سے بخوبی واقف ہیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی عہدیداروں، کارکنوں کے علاوہ مختلف عوامی وفود کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے شوکت میر نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت کے گزشتہ دو سال کے دوران کئے گئے عوام مخالف ۔۔۔/ 106

ڈی سی بانڈی پورہ نے نیشنل اپرنٹس شپ

پروموشن اسکیم پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

بانڈی پورہ، 10 ستمبر //// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج منی سیکریٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع بھر میں نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (NAPS) کے تحت پیش رفت اور عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم حکومت ہند کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد عملی اور دوران ملازمت تربیت کے ذریعے ہنرمندی کو فروغ دینا ہے۔ "سیکھیں اور کمائیں" کے اصول کے تحت یہ اسکیم تعلیم یافتہ نوجوانوں کو صنعتی اور تجارتی اداروں سے براہ راست جوڑتی ہے، جہاں انہیں عملی کام کا تجربہ، صنعت سے تسلیم شدہ سرٹیفکیٹ اور ماہانہ وظیفہ فراہم کیا جاتا ہے، جس میں حکومت بھی جزوی مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سرکاری اپرنٹس شپ پورٹل پر تمام اہل تجارتی، نجی اور سرکاری اداروں کی 100 فیصد رجسٹریشن مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ۔۔۔/ 105

سنیل شرما کا جموں میں وسیع عوامی رابطہ، مطالبات پر کارروائی کی یقین دہانی

مختلف شعبہ ہائے زندگی کے وفود نے مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا

جموں، 10 ستمبر // جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جموں کنونشن سینٹر میں بی جے پی کے ارکان اسمبلی شام لال شرما، چودھری وکرم رندھاوا، یدھویر سیٹھی، اروند گپتا، ڈاکٹر راجیو بھگت، موہن لال بھگت اور سریندر بھگت کے ہمراہ وسیع عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی کی نمائندگی کرنے والے بڑی تعداد میں وفود نے قائد حزب اختلاف اور ۔۔۔/ 104

ہندوستان عالمی تجارت میں خواتین کی قیادت والے کاروبار کیلئے برکس اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرے گا: گوئل

نئی دہلی/ یو این آئی/ تجارت و صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کے روز برکس ممالک سے سب کے لیے قرض اور منڈیوں کی آسانی تیز تجارت کے واضح قوانین کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بین الاقوامی تجارت میں خاتون صنعتکاروں اور خواتین کی قیادت والے کاروبار کے لیے مواقع بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کا مطالبہ کیا۔ قومی دارالحکومت میں برکس ڈبلیو ای اے ویمن لیڈ ڈیولپمنٹ کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تجارت میں قدم رکھنے والے صنعتکار کو تین اہم رکاوٹوں کو پار کرنا ہوتا ہے: قرض تک رسائی، خریداروں اور منڈیوں تک رسائی اور ایسے واضح قوانین تک رسائی جو آزادانہ تجارت اور کھلے مواقع کو فروغ دیں۔ پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان، صنعتکاروں، خاص طور پر خاتون صنعتکاروں کے سامنے آنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے اپنے تجربے سے حاصل ہونے والے درس کو برکس ویمن بزنس الائنس اور وسیع تر برکس تجارتی سرگرمیوں میں شامل کرنا چاہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے خواتین کی اقتصادی ۔۔۔/ 103

سکاسٹ ۔ کشمیر کی 46ویں اکیڈمک کونسل میٹنگ منعقد

تحقیق و جدت اور عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ دینے کا روڈ میپ طے

شالیمار، 10 ستمبر //// شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کی 46ویں اکیڈمک کونسل میٹنگ آج مین کیمپس شالیمار کے وائس چانسلر کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں یونیورسٹی کو 2030 تک "قومی سے عالمی" سطح تک لے جانے کے لیے تعلیمی تبدیلی، تحقیق اور جدت پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت سکوسٹ کشمیر کے وائس چانسلر اور اکیڈمک کونسل کے چیئرمین پروفیسر نذیر احمد گنائی نے کی۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل کے ارکان، دیگر یونیورسٹیوں اور اداروں کے نمائندگان اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان و افسران نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر حکومت کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے کمشنر سیکریٹری رام نیواس نے خصوصی مہمان کی حیثیت سے اجلاس میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں پروفیسر نذیر احمد گنائی نے کہا کہ یونیورسٹی نے 2022 میں ۔۔۔/ 107

ہندواڑہ میں پولیس کا لوک دربار، عوامی مسائل سنے گئے

نوجوانوں کی بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

ہندواڑہ 10 ستمبر // پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور کمیونٹی پولیسنگ کو فروغ دینے کے لیے ہندواڑہ پولیس نے پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کے دائرہ اختیار میں آنے والی پولیس پوسٹ ملگام اور پولیس پوسٹ زچلڈارہ میں لوک دربار/ تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام سینئر پولیس افسران کی نگرانی میں منعقد کیے گئے۔ تبادلہ خیال کے دوران شرکاء نے عوامی تحفظ، ٹریفک انتظام، منشیات کے استعمال کی روک تھام، نوجوانوں کی بہبود اور روزمرہ زندگی سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ پولیس افسران نے عوامی شکایات کو توجہ سے سنا اور بروقت و مناسب کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ کئی مسائل موقع پر ہی حل کیے گئے، جبکہ دیگر معاملات کو مزید ضروری کارروائی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ حکام کے ۔۔۔/ 110

جل شکتی محکمہ نے جل جیون مشن 2.0 کے تحت

جامع عمل آوری اصلاحاتی منصوبہ پیش کیا

سری نگر/ 10 ستمبر // جل شکتی محکمہ جموں و کشمیر نے جل جیون مشن (جے جے ایم) 2.0 کے تحت اپنے جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) کو حتمی شکل دی ہے جس میں جاری واٹر سپلائی سکیموں کی بروقت تکمیل اور یونین ٹیریٹری کے ملاقے کی دیہی آبادی کو پینے کے قابل اور دیرپا پانی کی خدمات کو یقینی بنانے کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) ایک سٹرکچر، ٹائم باؤنڈ آپریشنل فریم ورک ہے جو یوٹی نے بنایا ہے جس میں جے جے ایم 2.0 کے لیے سکیم کے مطابق تکمیل کی ٹائم لائنز، مالیاتی تخمینہ، اصلاحات کے وعدے اور گورننس کے اہم مراحل بتائے گئے ہیں۔ جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) جموں و کشمیر میں جے جے ایم 2.0 کی عمل آوری کے لئے ایک جامع لائحہ عمل فراہم کرتا ہے جس میں سکیموں کی بروقت تکمیل ۔۔۔/ 109

حضرت شاہ نعمت اللہ قادری کا عرس

نہایت عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا

سرینگر۔۔ وادی کے بلند پایہ ولی کامل حضرت شاہ نعمت اللہ قادری کا عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کے آستان عالیہ واقع تالہ بند پورہ صفا کدل میں قرآن خوانی، ختمات المعظمات، درود و اذکار اور مولود خوانی کی روح پرور مجالس کا انعقاد ہوا۔ وادی کے اطراف و اکناف سے عقیدت مندوں نے عرس پر حاضری دی۔ مجلس کی پیشوائی بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین سید مظفر قادری نے انجام دی جبکہ سلسلہ قادریہ اور اس بقعہ کے منصب داران اور خدامان نے بھی حسب ۔۔۔/ 108

ڈی سی کولگام نے جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ

کولگام، 10 ستمبر //// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج جواہر نوودیا ودیالیہ (جے این وی) میر بازار میں جاری تعمیراتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ اہم تعلیمی بنیادی ڈھانچے کے اس منصوبے کی زمینی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور سائٹ پر جاری مختلف کاموں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا جا سکے۔ معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے منصوبے کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور جاری سول، متعلقہ اور ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ انہوں نے افسران، انجینئروں اور تعمیراتی ایجنسی ٹی سی آئی ایل کے نمائندوں سے بات چیت کی اور ہر جزو کے حوالے سے کام کی پیش رفت کی تفصیلات طلب کیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ "جے این وی کولگام میں فیز اے اور فیز بی کے کاموں کی تعمیر" کے عنوان سے یہ منصوبہ 40.47 کروڑ ۔۔۔/ 111

بڈگام میں آگاہی و تقسیم کاری پروگرام

بڈگام، 10 ستمبر //// سماجی بہبود محکمہ کے مشن شکتی کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سنکلپ ہب نے ضلع بڈگام کے گورنمنٹ مڈل اسکول بیروہ میں آگاہی و تقسیم کاری پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' اقدام کے تحت منعقد کیا گیا، جس کا مقصد بچیوں کی تعلیم، صحت، وقار، تحفظ اور بااختیاری کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کے ۔۔۔/ 112

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS PANTHA CHOWK

In the case of: Nasreen Akhter W/o Mushtaq Ahmad Bajad R/o Khonmoh(Applicant)

V/s

Block Development Officer, Registrar Births Deaths, Khonmoh(Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Birth particulars of the applicant's son namely Usman Ali S/o Mushtaq Ahmad Bajad R/o Khonmoh as 28/10/2020at Home at Khonmoh.
Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of Birth particulars of the applicant's son, she shall file the same before this court in person or through counsel within 07days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.Given under my hand and seal of this office on 10.09.2026)

Executive Magistrate 1st Class.
Pantha Chowk

PUBLIC NOTICE

In my service records, my name is recorded as ALI MOHD MALIK instead of ALI MOHMAD MALIK, Now its correction is needed. Anybody having any objection in this regards may submit the same in the office of the concerned authority of JKAP 7th Bn, Security CHANNI HIMMAT JAMMU within a week, after which no objection will be entertained.

ALI MOHMAD MALIK S/o: Gh. Rasool Malik R/o: Pahlipora Safapora PID No:-975818 Belt No:-493/AP 7th

PUBLIC NOTICE

It is informed that I want to change my name on passport from Posha W/o: Ghulam Mohammad Bazaz R/o: Sherpora Wanabal Rawalpora Srinagar-190005 to Posha Akther W/o: Ghulam Mohammad Bazaz R/o: Sherpora Wanabal Rawalpora Srinagar-190005 ,If anybody has any objection he/she may contact concerned within the period of 07)Seven(days.

Posha Akther W/o: Ghulam Mohammad Bazaz R/o: Sherpora Wanabal Rawalpora Srinagar-190005

PUBLIC NOTICE

My water connection under I D no 020201019696 is in the name of my father Late Ghulam Ahmad Dar s/o Mohammad Ramzan Dar R/o Hyder pora srinagar now I want to change this water connection connection in the name of Mohammad shaban Dar s/o Late Ghulam Ahmad Dar R/o Hyder pora srinagar if any body is having any objection please contact Division phe Doodh ganga srinagar with in 7days after due date no objection will be accepted

PUBLIC NOTICE

I have lost my number plate of my bike Bajaj Pulser under registration number JK01W 4574, Now I have to apply for the new number plate. In this regard if anybody have any objection he may contact the concern department within the period of 7 day after that no objection will be entertained.

ZUBIAR AHMAD R/o SHAH CENIMA QAMAKWARI SRINAGAR

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS PANTHA CHOWK

In the case of: Nasreen Akhtar W/o Mushtaq Ahmad Bajad R/o Khonmoh(Applicant)

V/s

Block Development Officer, Registrar Births Deaths, Khonmoh(Non-Applicant)

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Birth particulars of the applicant's daughter namely Khana Kosser D/o Mushtaq Ahmad Bajad R/o Khonmoh as 24/10/2022 at Home at Khonmoh.
Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of Birth particulars of the applicant's daughter, she shall file the same before this court in person or through counsel within 07days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.Given under my hand and seal of this office on 10.09.2026

Executive Magistrate 1st Class.
Pantha Chowk

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS PANTHA CHOWK

In the case of: Mohammad Rafiq Bajad S/o Miyan Gul Bajad R/o Khonmoh (Applicant)

V/s

Block Development Officer, Registrar BirthsDeaths, Khonmoh(Non-Applicant)

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Birth particulars of the applicant's daughter namely Zaida Begum D/o Mohammad Rafiq Bajad R/o Khonmoh as 07/08/2006 at Home at Khonmoh.
Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of Birth particulars of the applicant's daughter, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.Given under my hand and seal of this office on 10.09.2026

Executive Magistrate 1st Class.
Pantha Chowk

PUBLIC NOTICE

My electricity connection under I D no 0202050002010 is in the name of my father Late Ghulam Ahmad Dar s/o Mohammad Ramzan Dar R/o Hyder pora srinagar now I want to change this electricity connection in the name of Mohammad shaban Dar s/o Late Ghulam Ahmed Dar R/o Hyder pora srinagar if any body is having any objection please contact subdivision baghat with in 7days after due date no objection will be accepted

Managing Body of Mubark Memorial Educational Trust Nowbugh Chadoora

Name of Member	Parentage	Residence	Qualification	Occupation	Designation In MB	Cell No	
Syed Showkat Ahmad Shah	Late Peer Mubark Shah	Nowbugh	BSC	Principal Of The School	Chairperson	6005934400	
Farooq Ahmad Ganie	Late Gh Qadir Ganie	Nowbugh	10th	Imam Of Masjid	Vice Chairman / Spokesperson	6006454780	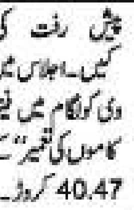
Musavir Bashir	Late Bashir Ahmad Dar	Nowbugh	MSC	Contractor	Sectary	7006932140	
Roop Ahmad Dar	Late Mohd Akbar Dar	Nowbugh	Post Graduate	Business	Member	9103011575	
Wajhat Manzoor	Manzoor Ahmad Shah	Nowbugh	B TECH	Business	Member	9149588540	
Sajad Aziz	Abdul Aziz Bhat	Nowbugh	B COM	Business	Member	9796573833	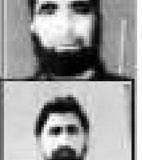
Reyaz Ahmad Bhat	Late Abdul Rehman Bhat	Nowbugh	9th	Buisness	Parent/ Member	6006260977	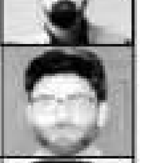

Mubark Memorial Educational Trust Nowbugh Chadoora

58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 250 | صفحات : 08 | ۱۱ ستمبر ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Friday 11th September 2026 | جلد نمبر 58

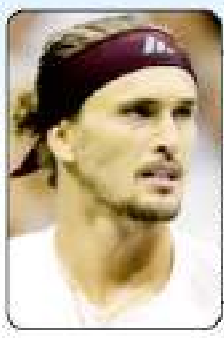

زویریو آخری چار میں شامل

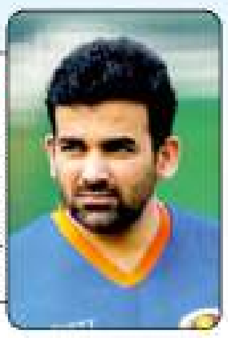

ظہیر یوراج کے ساتھ شامل

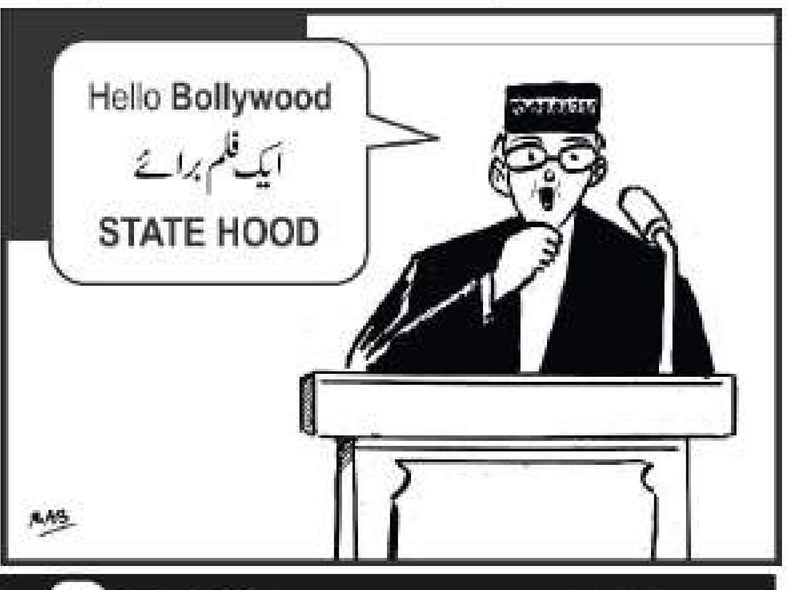

کولگام میں اخروٹ کے درخت سے گر کر

46 سالہ شخص جاں بحق

سرینگر/یو پی آئی/جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں اخروٹ توڑتے ہوئے درخت سے گرنے کے نتیجے میں 46 سالہ شخص جاں بحق ہوگیا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ ضلع کے جانگل لر علاقے میں پیش آیا جہاں اخروٹ توڑنے کے دوران نثار احمد نجار اچانک درخت سے نیچے گر گئے اور شدید زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد انہیں علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ دوران علاج دم توڑ گئے۔ متوفی کی شناخت نثار احمد نجار ولد غلام نبی نجار ساکن جانگل لر کے طور پر ہوئی ہے۔

مودی کی ہندوستان کے خلائی سفر میں شریک ہونے کی دعوت

پیرس میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی اسپیس سمٹ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے خلائی مہمات کے فوائد پوری انسانیت تک پہنچانے پر زور دیتے ہوئے فرانس اور دنیا کے دیگر ممالک کو ہندوستان کے خلائی سفر میں شریک سفر بننے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر مودی نے جمعرات کے روز پیرس میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی اسپیس سمٹ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خلائی شعبے کے روز افزوں استعمال اور بدلتی صورتحال کے درمیان عالمی تعاون، استحکام اور شمولیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے خلا کے مدار زیادہ پر ہجوم، ٹیکنالوجی زیادہ طاقتور اور خلائی شعبے میں شراکت داروں کی تعداد بڑھ رہی ہے، دنیا کے اختیارات واضح ہونے چاہئیں۔ تصادم کے بجائے تعاون، قلیل مدتی فوائد کے بجائے استحکام اور اخراج کے بجائے شمولیت۔ وزیر اعظم نے کہا کہ خلا کے امکانات لامحدود ہیں لیکن اس کی ذمہ داری اجتماعی ہے۔ صدیوں سے خلا انسان کے تصور کو جلا بخشتا رہا ہے، لیکن آج یہ آب و ہوا، فصلوں، سمندروں اور کمیونیکیشن سے لے کر زمین پر زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان 'وسودھیو کٹمبکم' یعنی ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے جذبے پر یقین رکھتا ہے اور اس جذبے کو زمین سے آگے خلا تک لے جانے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان بین الاقوامی قانون، بات چیت اور کثیر جہتی تعاون پر مبنی محفوظ، تحفظ یافتہ، پرامن اور پائیدار خلائی شعبے کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنسی ڈیٹا کا استعمال کھلے پن اور سچائی کے ساتھ عام مفاد کے لیے ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا خلائی سفر اسی فلسفے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے فرانس اور دنیا کے دیگر ممالک کو ہندوستان کے خلائی سفر میں شریک سفر بننے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا، "پیرس کی بین الاقوامی اسپیس سمٹ یہ واضح پیغام دے کہ انسانیت اور آنے والی نسلوں کے لیے دنیا مل کر خلا میں امکانات کی تلاش، جدت طرازی اور اس کی حفاظت کرے گی۔" اسرو نے اپنی بہترین کارکردگی اور کم لاگت والی مہمات کے لیے عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کی ہے۔ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کسانوں اور ماہی گیروں کے ساتھ ساتھ موسم کی پیش گوئی، آفت کے تدارک اور نیویگیشن میں مفید ثابت ہو رہی ہے۔ ہندوستانی راکٹوں کے/1

امیت شاہ کا ڈزاسٹر مینجمنٹ کے ایجنڈے کے نفاذ کیلئے خصوصی سیل قائم کرنے پر زور

تحقیق اور بہترین اقدامات کو ہندوستانی حالات کے مطابق اپنانے پر بھی زور دیا

نئی دہلی/یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ملک کا ڈزاسٹر مینجمنٹ راحت اور بحالی پر مرکوز نظام سے آگے بڑھ کر خطرے کو کم کرنے، پیشگی اطلاع اور "زیرو کیژولٹی" (صفر جانی نقصان) کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے جمعرات کے روز کہا کہ موسمیاتی تبدیلی اور نئی ٹیکنالوجیز کے باعث مستقبل میں آفتوں کے بڑھنے اور نئی شکلیں سامنے آنے کا اندیشہ ہے، ایسے میں تحقیق، پیشگی تیاری اور 'ہول آف گورنمنٹ' نقطہ نظر کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ امت شاہ نے یہاں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈزاسٹر مینجمنٹ (این آئی ڈی ایم) کے انسٹی ٹیوٹ باڈی کی تیسری میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہر آفت کے بعد نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، این آئی ڈی ایم، نیشنل ڈزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی مشترکہ ٹیم سے نقصان کی وجوہات کا مطالعہ کرنے اور تفصیلی رپورٹ تیار کرانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے این ڈی ایم اے اور این آئی ڈی ایم سے ملک بھر کے لیے ایسا واضح رہنما ہدایت نامہ (گائیڈ لائنز) تیار کرنے کو کہا، جس میں ہر آفت کے دوران کیا کرنا ہے، کیا نہیں کرنا ہے اور کس طرح کارروائی کرنی ہے، اس کی معلومات ہو۔ این آئی ڈی ایم تربیت تیز این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیوں کے ذہنی نفاذ پر توجہ دیں گی۔ وزیر داخلہ/2

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا جموں و کشمیر کو فلمی مرکز بنانے پر زور

IFFJK نے فلم سازوں اور سامعین کو ایک ساتھ لایا ہے، اختتامی تقریب سے خطاب

سرینگر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کو محض فلم بندی کے مطلوبہ مقام سے کہانی سنانے، ٹیلنٹ کی نشو و نما اور فلم سازی کے لیے ایک متحرک مرکز میں تبدیل کرنے پر زور دیا، جب انہوں نے جموں و کشمیر کے چار روزہ بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (IFFJICS) کے لاڈ۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات ڈاکٹر ایل مروگن، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، جموں و کشمیر کی وزراء کونسل، وزیر اعلیٰ کے مشیر، جموں و کشمیر کے متعدد قانون ساز، چیف سیکریٹری جموں و کشمیر، سیکریٹری اطلاعات و نشریات، حکومت ہند اور سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران اس موقع پر موجود تھے۔ فلم سازوں، فنکاروں، جیوری کے ارکان، ہندوستان اور بیرون ملک کے مندوبین، طلباء، نوجوان فلم سازوں اور سینما کے شائقین سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ IFFJK کے پہلے ایڈیشن نے یہ ظاہر کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں سنیما کے لیے ایک بامعنی پلیٹ فارم بنانے کے خیال کو سامعین اور ایک مقصد دونوں مل گئے ہیں۔ "چار دن پہلے، ہم جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول پر پردہ اٹھانے کے لیے یہاں جمع ہوئے تھے۔ اس وقت، یہ میلہ ایک آئیڈیا تھا جسے آزمایا جا رہا تھا۔ ایک دعوت، ایک تجربہ اور سب سے بڑھ کر یہ امید کہ جموں و کشمیر سنیما کے لیے ایک بامعنی پلیٹ فارم تیار کر سکتا ہے۔ آج رات، جیسا کہ یہ پہلا ایڈیشن قریب آ رہا ہے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس خیال اور سامعین کا مقصد دونوں مل گئے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ چار دنوں کے دوران، IFFJK نے فلم سازوں اور سامعین کو ایک ساتھ لایا ہے، قائم پیشہ ور افراد کو نوجوان خواہشمندوں/3

شہر کے چھ علاقوں میں 6 کروڑ روپے سے زائد قیمت کی جائیدادیں ضبط

ضبط شدہ جائیداد میں رہائشی مکان اور زمین شامل ہیں

سرینگر/یو پی آئی/ منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائی کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں چھ الگ مقدمات کے سلسلے میں تقریباً 6.22 کروڑ روپے مالیت کی چھ غیر منقولہ جائیدادیں منجمد اور منسلک کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی جائیدادوں کے خلاف کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق جائیداد منجمد ہونے کے بعد متعلقہ مالکان اسے فروخت، منتقل یا کرائے پر دینے کے علاوہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے یا کسی تیسرے فریق کا حق قائم کرنے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ پولیس نے بتایا کہ دانی ہامہ، حضرت بل میں بشیر عاشق تیلی کی تقریباً 1.10 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد منسلک کی گئی ہے، جس میں دو منزلہ رہائشی عمارت اور زمین شامل ہے۔ یہ کارروائی نگین پولیس تھانے میں درج منشیات کے مقدمے کے سلسلے میں کی گئی۔ اسی طرح ابوبکر کالونی، حضرت بل میں زبیر احمد راتھر کی تقریباً 1.14 کروڑ روپے مالیت کی رہائشی عمارت اور زمین بھی منجمد کر دی گئی۔ بچھ بلنڈ میں محمد الطاف ڈار کی تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی/6

پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کی سمت ایک اہم قدم

جموں میونسپل کارپوریشن نے مصنوعی ذہانت پر مبنی واٹر پمپ مانیٹرنگ سسٹم شروع کیا

جموں/یو این آئی/ جموں کے شہری پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی اور آٹومیشن سسٹم کا جمعرات کو جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) نے افتتاح کیا۔ اس منصوبے کا آغاز کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے کیا۔ اس اقدام کا مقصد شہری پانی کی فراہمی کے نظام کی نگرانی، انتظام اور آپریشنل کارکردگی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ جموں میونسپل کارپوریشن اور جل شکتی محکمہ شہریوں کو قابل اعتماد اور بلا تعطل پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ اس سمت میں جدید ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال ایک اہم قدم ہے۔ اس منصوبے کے تحت جے ایم سی کی سی گرانٹس سے پی ایچ ای جموں کے شہری علاقے میں مختلف ٹیوب ویلوں اور پمپنگ اسٹیشنوں پر 418 مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیوائس نصب کیے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کی کل تخمینی لاگت 5.83 کروڑ روپے ہے۔ اس نظام کی ایک اہم خصوصیت مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور الیکٹریکل سگنیچر اینالیسس (ای ایس اے) کا استعمال ہے، جس کے ذریعے پمپس اور موٹروں/5

پولیس سے بچنے کیلئے منشیات کا سمگلر اپنا حلیہ بدلتا رہا لیکن

جموں و کشمیر اور پنجاب پولیس کی مشترکہ کارروائی میں جالندھر میں پکڑا گیا

سرینگر/یو پی آئی/ مبینہ منشیات اسمگلر عاقب بشیر پٹھان کو نارکوٹکس کنٹرول بیورو، جموں و کشمیر پولیس اور پنجاب پولیس کی مشترکہ کارروائی کے دوران گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ملزم کی گرفتاری جموں سے فرار ہونے کے بعد تین روز تک جاری رہنے والی مسلسل تلاش، نگرانی اور خفیہ اطلاعات کے تبادلے کے نتیجے میں عمل میں آئی۔ حکام کے مطابق عاقب بشیر جموں سے فرار ہونے کے بعد پٹھان کوٹ کے راستے جالندھر پہنچا تھا، جہاں اس نے اپنے مبینہ رابطوں کے ذریعے پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس سے قبل ملزم نے نروال فروٹ منڈی کے قریب جنگلاتی علاقے میں رات کے اندھیرے میں چھپ کر پولیس سے بچنے کی کوشش کی۔ تفتیشی حکام کے مطابق ملزم نے اپنی شناخت چھپانے کے لیے حلیہ بھی تبدیل کیا۔ اس نے داڑھی اور بال صاف کرنے کے علاوہ کپڑے تبدیل کیے تاکہ تلاش کرنے والی ٹیموں کو چکمہ دیا جا سکے۔ بعد میں جالندھر پہنچنے کے بعد بھی وہ مسلسل اپنے ٹھکانے تبدیل کرنے اور مبینہ رابطوں کی مدد/4

گمراہ کن لیبل والی غذائی اشیاء پر 3 لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جاسکتا ہے

دفعہ 53 کے تحت گمراہ کن اشتہارات پر 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی گنجائش

سرینگر/یو این ایس/ جموں و کشمیر فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے مرکز کے زیر انتظام تمام اضلاع میں خصوصی کارروائی کے دوران 455 غذائی اشیاء کے نمونوں کی جانچ کی، جن میں سے 35 نمونے مقررہ لیبلنگ ضوابط کے مطابق نہیں پائے گئے۔ یہ کارروائی پیک شدہ غذائی اشیاء پر درج معلومات کی جانچ کے لیے کی گئی۔ اس دوران مصالحہ جات، خوردنی تیل، دودھ سے بنی اشیاء، بیکری اور مٹھائی کی مصنوعات، شہد، چاول، مشروبات، کافی اور خشک میوہ جات سمیت مختلف غذائی مصنوعات کے نمونے حاصل کیے گئے۔ ایف ڈی اے حکام نے ان اشیاء کے لیبل پر درج لازمی معلومات کی جانچ کی، جن میں غذا کا نام اور نوعیت، اجزاء، غذائیت سے متعلق معلومات، بیچ یا لاٹ نمبر، تیاری یا پیکنگ کی تاریخ، استعمال کی آخری تاریخ یا بہترین استعمال کی تاریخ، زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت، تیار کنندہ یا پیک کرنے والے کی تفصیلات، ایف ایس ایس اے آئی لائسنس یا رجسٹریشن نمبر اور سبزی خور یا غیر سبزی خور ہونے کی علامت شامل ہیں۔ حکام نے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے متعلقہ غذائی کاروباری اداروں کو/7

ITIs کی اپ گریڈیشن عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے تک محدود نہیں ہونی چاہیے/اتل ڈلو

پانچ سال کے دوران تقریباً 482 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش

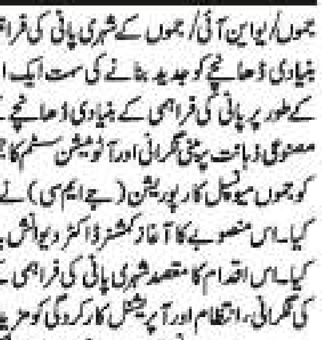

سرینگر/یو این ایس/ جموں و کشمیر انتظامیہ نے پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائمنٹ ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈ آئی ٹی آئیز (پی ایم سیتو) اسکیم کے تحت 10 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں کو جدید اور صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمندی کے مراکز میں تبدیل کرنے کے لیے پانچ سال کے دوران تقریباً 482 کروڑ روپے سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی ہے۔ چیف سیکریٹری اتل ڈلو نے جمعرات کو جموں و کشمیر میں اس اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ پہلے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح کے اسٹیئرنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ [illegible] آئی ٹی آئیز کی اپ گریڈیشن صرف عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ایسا صنعتی ماحول تیار کیا جانا چاہیے جو نوجوانوں کو معیاری اور بہتر معاوضے والی ملازمتوں سے متعلق ہنر فراہم کرے۔ انہوں نے حکومت، صنعتوں اور تربیتی اداروں کے درمیان قریبی تعاون پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئے کورسز اور تربیتی پروگرام ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تیار کیے جانے چاہئیں۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ پی ایم سیتو کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ آیا یہ صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت کی مسلسل فراہمی/9

کشمیر کے کئی علاقوں کیلئے محکمہ بجلی کا اعلان

14، 17 اور 19 ستمبر کو بجلی بند رہے گی

سرینگر/یو این ایس/ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اعلان کیا ہے کہ 33 کے وی ٹرانسمیشن لائنوں کی مقررہ مرمت اور دیگر کاموں کے باعث وسطی اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں 14، 17 اور 19 ستمبر کو بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ کے پی ڈی سی ایل کے مطابق 33 کے وی نادیگ۔ چاڈورہ لائن کو 14 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بند رکھا جائے گا۔ اس دوران سوگام، روپورہ، چاڈورہ ٹاؤن، واتھورہ، بڈگام، دولت پورہ، اسپتال، گنڈ سوچھ، ہیرون، لالگام و دیگر، کشمیر گنڈ/12

ہندوستان کے پاس 190 ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ/امریکی رپورٹ

اوپن سورس، سرکاری ڈیٹا اور کمرشل سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے لگائے گئے ہیں

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستان کے ایٹمی ذخیرے میں کل 190 وار ہیڈ ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ان میں سے 160 ایٹمی وار ہیڈ تعینات کیے جانے کی حالت میں ہیں اور بقیہ 30 کے لیے میزائلیں تیار کی جا رہی ہیں۔ امریکہ کے ایک غیر منافع بخش پالیسی تھنک ٹینک 'فیڈریشن آف امریکن سائنٹسٹس' (ایف اے ایس) کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں یہ اندازے اوپن سورس، سرکاری ڈیٹا اور کمرشل سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے لگائے گئے ہیں۔ ایف اے ایس کے نیوکلیئر انفارمیشن پروجیکٹ کے ڈائریکٹر ہینس کرسٹینسن کی 'انڈیاز نیوکلیئر ویپنز - 2026' عنوان والی رپورٹ کے مطابق، "ایٹمی ہتھیار لے جانے میں اہل فورس اسٹرکچر اور حکمت عملی کے بارے میں دستیاب عوامی معلومات کی بنیاد پر، ہمارا اندازہ ہے کہ ہندوستان نے تقریباً 190 ایٹمی وار ہیڈ تیار کیے ہوں گے۔" اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان اپنے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرے کو جدید بنانے اور اپنے/8

عمر عبداللہ نے پاجامہ والے بیان کے تنازع پر تنویر صادق کا دفاع کیا

معافی مانگنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی وضاحت دینے کی

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو نیشنل کانفرنس (این سی) کے ترجمان اور رکن اسمبلی تنویر صادق کے کشمیر کے لوگوں کی غربت سے متعلق بیان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی رہنما کے بیان میں تاریخی اعتبار سے کوئی غلطی نہیں ہے اور انہیں نہ معافی مانگنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی وضاحت دینے کی۔ تنویر صادق نے 8 ستمبر کو نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی برسی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایک وقت کشمیر کے لوگ اتنے غریب تھے کہ "پورا محلہ ایک ہی پاجامہ (سٹھن) بانٹ کر پہنتا تھا۔" اس بیان پر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تنقید کی تھی۔ دونوں جماعتوں نے نیشنل کانفرنس پر الزام عائد کیا کہ وہ شیخ عبداللہ اور لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے میں ان کے کردار کو نمایاں کرنے کے لیے کشمیریوں کو انتہائی غریب کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ تنویر صادق کا/10

قانون کے تحت وندے ماترم کے مکمل ورژن پر عمل کرنا ہوگا/وزیر اعلیٰ

کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو اس قانون کو منسوخ کرسکتی ہے

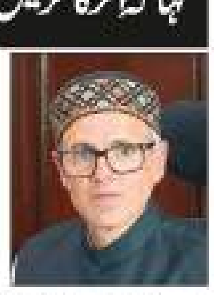

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کو وندے ماترم کے مکمل ورژن کو بجانے کے بارے میں موجودہ قانون پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو اس قانون کو منسوخ کر سکتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ مسئلہ جموں و کشمیر کے لیے مخصوص نہیں ہے اور اس کے لیے موجودہ قانون اور قانونی تقاضوں پر عمل کیا جانا چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں قانون پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ اس قانون کو منسوخ کر سکتے ہیں۔ لیکن جب تک قانون موجود ہے، ہمیں اس پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئینی نظام کے ذریعے شرکت کرنے والے سرکاری کاموں میں قومی ترانہ اور موجودہ ضرورت کے تحت وندے ماترم کے مکمل/11

18ویں برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے پوتن، مودی کے ساتھ ہوگی بات چیت

ماسکو، 10 ستمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن 18ویں برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے 11 سے 13 ستمبر تک ہندوستان کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ روسی وزارت خارجہ نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ کریملن کے عہدیدار یوری اوشاکوف نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ روسی صدر جمعرات کی شام ہندوستان کے لیے روانہ ہوں گے۔ روسی وزارت خارجہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بتایا کہ روسی صدر جمعہ کو سالانہ برکس کاروباری فورم کے مکمل اجلاس سے خطاب کریں گے۔ یہ فورم برکس ممالک کے کاروباری نمائندوں کے درمیان بات چیت کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اسی دن صدر پوتن اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان دو طرفہ بات چیت ہوگی۔ اس کے علاوہ دونوں رہنما دونوں ممالک کی وزارت صنعت و تجارت کے زیر اہتمام 'انڈیا پروڈوم' نمائش کا بھی دورہ کریں گے۔ برکس کے اہم سربراہی اجلاس کا آغاز 12 ستمبر کو ہوگا۔ اس میں برکس رکن ممالک کے رہنما ہندوستان کی صدارت میں مجوزہ اقدامات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس دوران سیاست، سلامتی، معیشت، مالیات اور ثقافتی و انسانی تعلقات میں برکس کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ موجودہ بین الاقوامی اور علاقائی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کیا جائے گا۔ برکس کا توسیعی اجلاس 13 ستمبر کو منعقد ہوگا جس میں برکس رکن ممالک، شراکت دار ممالک اور مدعو ممالک کے وفود کے سربراہان اور بین الاقوامی تنظیموں کے اعلیٰ عہدیدار شرکت کریں گے۔ اجلاس میں طے پانے والے اتفاق رائے اور اہم فیصلوں کو حتمی اعلامیے میں شامل کیا جائے گا۔ اپنے اس دورے کے دوران روسی صدر دیگر ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ بھی کئی دو طرفہ ملاقاتیں کریں گے۔

ترکیہ انٹم اور خلائی ٹیکنالوجی کے لئے خصوصی فنڈ مختص کر رہا ہے

انقرہ، 10 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ ٹیکنالوجی میں خود کفالت کے حصول کے لیے ٹیکنالوجی کے اہم شعبوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) کے لیے ایک فنڈ کو از سر نو ترتیب دے رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق انقرہ ملک کے بیرونی انحصار کو کم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کے اہم شعبوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) مراعات کو از سر نو مرتب کرے گا۔ اس معاملے میں مرکز توجہ شعبوں میں بالخصوص خلائی اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ حکومت کے 2027 سے 2029 کے عرصے پر محیط وسط مدتی پروگرام (او ڈی پی) کا مقصد موجودہ آر اینڈ ڈی مراکز، ٹیکنالوجی ترقیاتی زونوں اور کاروباری انکیوبیشن مراکز کے لیے سرکاری مالی معاونت کے ذریعے مالی ماڈل کو ایک بڑے پیمانے پر کام کرنے والے فاؤنڈیشن ماڈل میں تبدیل کرنا ہے، تاکہ دو ابھرتے ہوئے شعبوں میں جدید حل تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔ سرکاری تحقیقی ادارے کو ٹیکنالوجی کے ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ روڈ میپ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ زیادہ صلاحیت رکھنے والے ابتدائی مرحلے کے ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس، بالخصوص وہ کمپنیاں جن میں ایک ارب ڈالر کی مالیت رکھنے والی یونیکارن کمپنی بننے کی صلاحیت ہو ان کی مالی ضروریات پوری کی جانی چاہئیں۔ یہ منصوبہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ بڑے پیمانے پر کام کرنے والے آر اینڈ ڈی مراکز اور ٹیکنالوجی پارکس کے لیے مخصوص کا مالی جاری رکھا جائے گا، تاکہ فروغ دے کر ترکیہ کے ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز سیکٹر سائبر سیکورٹی، خودکار نظام، کوانٹم کمپیوٹنگ، بائیو سوک نظام اور جدید مواد جیسی ڈیپ ٹیکنالوجی کی جانب منتقل کیا جائے گا۔

چین میں مال بردار جہاز میں آگ لگنے سے کم از کم 25 افراد ہلاک

بیجنگ، 10 ستمبر (یو این آئی) سرکاری میڈیا نے بتایا کہ چین کی ایک بندرگاہ پر کھڑے غیر ملکی پرچم بردار مال بردار جہاز میں آگ لگنے کے بعد کم از کم 25 افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق جہاز پر سوار 42 افراد میں سے 12 کو بحفاظت نکال لیا گیا، جبکہ پانچ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق آگ تقریباً صبح 15:11 بجے (گرین وچ مین ٹائم کے مطابق 15:03 بجے) اس وقت لگی جب جہاز شمال مشرقی چین کے ساحلی علاقے کی ایک بڑی بندرگاہ چنگ ڈاؤ میں واقع بے ہائی شپ بلڈنگ کمپنی میں مرمت کے لیے کھڑا تھا۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی اور یہ بھی واضح نہیں تھا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے یا نہیں۔ ژنہوا کی جانب سے جاری تصویر میں جہاز کی شناخت اوشن میلوڈی کے طور پر کی گئی ہے۔ عوامی سطح پر دستیاب بحری جہازوں کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ ویسل فائنڈر کے مطابق یہ جہاز لائبیریا کے پرچم تلے چلتا ہے۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کرنے کی ہدایت دی۔

روسی حملوں میں یوکرین میں 7 افراد ہلاک، کیف کا آرکٹک میں گیس پلانٹس پر حملہ

کیف، 10 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کے حکام کے مطابق روسی افواج نے یوکرین کے مختلف علاقوں میں حملے کیے، جن میں کم از کم سات افراد ہلاک ہوئے۔ دوسری جانب کیف نے ایک ڈرون حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے روس کے آرکٹک خطے میں واقع ایک قدرتی گیس پلانٹ میں آگ بھڑک اٹھی۔ یوکرینی حکام کے مطابق جمعرات کی رات جنوبی یوکرین کے میکولائیف شہر میں روسی حملے میں چار افراد ہلاک ہوئے، جبکہ شمال مشرقی شہر سومی میں ایک شاپنگ سینٹر پر ڈرون حملے میں تین افراد مارے گئے۔ میکولائیف کے قائم مقام گورنر ہیورہی رشیتنیلوف نے کہا کہ روسی حملوں میں شہری اور صنعتی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں دو مرد اور دو خواتین ہلاک ہوئے۔ انہوں نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ کم از کم 19 دیگر افراد زخمی بھی ہوئے۔ سومی کے علاقائی فوجی انتظامیہ کے سربراہ اولیہ ہریہورووف نے بتایا کہ حملے میں کم از کم 14 افراد زخمی ہوئے جن میں تین بچے بھی شامل ہیں۔ روس کی وزارت دفاع نے میکولائیف میں حملے کی تصدیق کی تاہم اس کا کہنا تھا کہ اس کا ہدف ڈرون اسمبلی کا ایک گودام تھا۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ اس نے اوڈیسا کے علاقے میں یوکرین کی بندرگاہ چورنومورسک اور اوڈیسا کے قریب دو بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنایا۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق ان حملوں میں جن مقامات کو نشانہ بنایا گیا، انہیں فوجی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT 83 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/6967-76, DATED 10-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S.No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Development of Vending Zones at General Bus Stand and Ashajipora Bus Stand Mc Anantnag (MDC)	49.99 Lacs Contract Price exclusive of GST: 42.36 + (18% GST Amount 7.63)	1100	99980/-	02 Working Season	FC Grants	AAY & BEE Class Only

Project Authority : Director Urban Local Bodies Kashmir.
Position of AAA : Accorded vide Order No. 796/DULB/Plg of 2026, Dated 29.07.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		10-09-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	10-09-2026	(01:00 PM) To 17-09-2026 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	10-09-2026	(01:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	17-09-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		18-09-2026	(10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
8. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
9. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
10. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
11. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
12. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK-5528/26
Dated: 10/09/2026

JKPTCL

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD-VI (6),BEMINA, SRINAGAR

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No: 02/TLMD-VI/of 2026-27 Dated: 10/09/2026

Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina Srinagar on behalf of the Lt. Governor of Jammu & Kashmir UT invites e-tenders (In Two Cover System) valid for 180 days from reputed, experienced and financially sound Contractors and Executors fulfilling the eligibility criteria specified in the standard bidding documents for the work detailed below. E-Tenders need to be accompanied by earnest money deposit (EMD) in the shape of DD/CDR from any Nationalized/ Scheduled Bank pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina Srinagar, J&K.

The complete bidding process is online. However, hardcopies are to be submitted only by the Lowest Bidder in the office of Executive Engineer, Trans. Line Maintenance Division-VI Bemina Srinagar, on the day which will be communicated to lowest bidder. Financial bids must be submitted online only as per prescribed format.

The Standard Bidding Document is available at website http://jktenders.gov.in.

S. No	Scope of work	Qty	Adv. Cost (in Lacs)	Cost of T/D in Rs.	Cost of EMD (in Rs.)	Time of Completion
01	11 kV Auxiliary Supply from nearby Danderkah 33/11 kV Receiving Station for 150 MVA GIS Tengpora for redundancy, line availability for essential Auxiliary supplies during outage of 132 kV supply including DG Set foundation.	As per BOQ	Rs.38.40 Lakhs	Rs.1100/-	Rs.76800/-	120days

The information regarding schedule of downloading of the tender document and submission dates thereof is as per the table below:

CRITICAL DATES:-

1.	Issue of NIT.	10-09-2026
2.	Downloading of bidding documents (Start).	10-09-2026 (1400hrs)
3.	Downloading of bidding documents (End).	28-09-2026 (1230hrs)
4.	e-Bid submission (Start) date & time (Submission).	10-09-2026 (1600hrs)
5.	e-Bid submission (end) date & time (Submission supporting documents in PDF formats).	28-09-2026 (1230hrs)
6.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	29-09-2026 (1300hrs)
7.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids.	Office of the Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar
8.	Cost of e-Bid document (to be submitted in the form of DD/CDR Pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, JKPTCL Bemina Srinagar).	Rs. 1100/-

* Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
* Clarifications can also be sought from the office of the under signed on E-mail
* Before participating in the bids, the bidder shall acquaint himself with the site of work and local conditions.
* The department reserves the right to reject any or all the bids without assigning any reason thereof.

Sd/- Executive Engineer
TLMD-VI, Bemina Sgr.

DIPK-NB-1594/26
Dated: 10/09/2026

The Government of Jammu and Kashmir

Office of the Principal Government Boys Higher Secondary School Shopian

Subject: Invitation of Applications for Engagement of Guest Lecturers for Vocational Subjects.

NOTICE(01 of 2026)

Applications on plain paper are hereby invited from interested and eligible candidates possessing the requisite qualification and experience for engagement as Guest Lecturers for imparting vocational education to students of Classes 9th, 10th, 11th and 12th in the following trades:

S. No	Trade/Vocational Subject	Requisite Qualification	Experience/Preference
1.	Tourism and Hospitality	Degree/Diploma in Tourism, Travel & Tourism, Hospitality Management, Hotel Management or any other relevant qualification in the Tourism & Hospitality sector from a recognized University/Institution	Preference shall be given to candidates having relevant industry experience and/or teaching/training experience in Tourism & Hospitality, particularly in Travel Agencies, Tour Operations, Hotels, Front Office, Housekeeping, Food & Beverage Services, Guest Relations and allied areas.
2.	Retail	Degree/Diploma in Retail Management, Business Administration, Marketing, Sales & Marketing, Commerce or any other relevant qualification in the Retail sector from a recognized University/Institution	Preference shall be given to candidates having relevant industry experience and/or teaching/training experience in Retail Sales, Store Operations, Customer Service, Inventory Management, Merchandising, Sales & Marketing and allied areas.

The selected Guest Lecturers shall be paid an honorarium of Rs. 1,000/- (Rupees One Thousand only) per lecture, subject to the applicable rules/guidelines and availability of funds.

Interested candidates may submit their applications on plain paper, duly accompanied by self-attested copies of all relevant qualification, experience and other supporting certificates/documents, in the office of the undersigned by or before 15-09-2026 or through email bhsspn@gmail.com

The engagement shall be purely temporary and on a need basis and shall not confer any right upon the selected candidate for regular appointment or continuation beyond the period of engagement. The selection shall be made strictly in accordance with the applicable Samghra shiksha guidelines and the prescribed norms for the concerned vocational subject/job role.

Sd/- Principal

DIPK-5543/26
Dated: 10/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT 82 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/6947-56, DATED 09-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Upgradation of MMABM Associated Hospital, GMC Anantnag by way of construction of Drainage System, OPD/IPD Ticket Counters, Triage area and Development of Parking Area.	148.28 Lacs Contract Price exclusive of GST: 125.66 + (18% GST Amount 22.62)	2600	296560/-	01 Working Season	District Capex Budget 2026-27 (United Grants)	AAY Class Only

Project Authority : Principal Govt. Medical College Anantnag.
Position of AAA : Accorded vide Order No. 29 -GMCA (Plg) of 2026, Dated 21.08.2026.
Position of TS : Accorded vide Order No. SEA (R&B) 50 of 2026-27, Dated 08.09.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental webs!ewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		09-09-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From 09-09-2026 (03:00 PM) To 16-09-2026 (04:00 PM)		
3	Bid submission Start Date	From	09-09-2026	(03:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	16-09-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(on line)	17-09-2026 (10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.		

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
8. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
9. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
10. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
11. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
12. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK-5554/26
Dated: 10/09/2026

سرینگر ٹائمز

11 ستمبر 2026ء بروز جمعہ

تعلیم کے میدان میں چند دُشواریاں

ایک پرانی بات ہے کہ تعلیم کے حصول کیلئے اگر چین بھی جانا پڑے تو جانا ہی پڑے گا۔ یقیناً تعلیم کے بغیر کسی بھی قوم کی ترقی ممکن نہیں۔ تعلیم کے ذریعہ حاصل شعور کے نتیجہ میں ہی انسان خوشحال زندگی کا سفر طے کرسکتا ہے۔ اپنا ہی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی منزل مقصود کی جانب رواں دواں ہونے کا درس دے سکتا ہے۔ تعلیم یافتہ ہونے کیلئے استاد کی ضرورت ہے اور استاد کیلئے سکول ضروری ہے۔ تعلیم کے حوالہ سے یہ سارے کردار منظم ہوجائیں تو کامیابی کی جانب راستے خود بخود کھلتے ہیں اور دشواریاں ختم ہوتی ہیں۔

دورِ حاضر میں تعلیم کے نور سے لوگ اچھی طرح واقف ہوچکے ہیں۔ اگرچہ تعلیم پا کر سب کو وہ سب کچھ نہیں مل سکتا ہے کہ جس کی تمنا وہ کرچکے ہوتے ہیں مگر تعلیم بجائے خود ایک دولت ہے جسے کوئی چوری نہیں کرسکتا اور نہ اس پر ڈاکہ ڈال سکتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ انسان زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور آبشار کی طرح اپنی منزل کی جانب راہیں نکالنے کے قابل بن سکتا ہے۔ اسی احساس کے تحت غریب پسماندہ اور مفلوک الحال لوگ کسی بھی قیمت پر اپنے بچوں کو سکولوں میں داخلہ دلاتے ہیں۔ ایسے بھی گھرانے ہیں کہ جو محنت مزدوری کرکے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کیلئے کافی دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔ تعلیم کو گھر گھر کے ہر ہر فرد تک پہنچانے کیلئے سرکاری سطح پر سکول کھول دئے جاتے ہیں۔ ٹیچرس کی تعیناتی ہوتی ہے عمارتوں کو وجود میں لایا جاتا ہے۔ پرائمری سطح سے لے کر یونیورسٹی تک طالب علموں کو باشعور اور تجربہ کار بنانے کیلئے فنڈوں کا انتظام ہوتا ہے۔

تعلیم کی طرف عوامی سطح پر زبردست رجحان کے تحت ہی اب پرائیویٹ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔ پرائیویٹ سکولوں کے وجود میں آنے سے ہی سرکاری سکولوں پر بوجھ ہلکا ہوگیا ہے اور سب کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع حاصل ہوگئے ہیں۔ سرکار کتنی بھی کوشش کرکے اپنے دم پر پوری آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتی ہے۔ زمانے کا تقاضا او راس کی پکار کے نتیجہ میں ہی پرائیویٹ سکولوں کا جال پھیل گیا ہے۔ اگرچہ ان اداروں میں عام لوگوں کے بچوں کو زیادہ فیس کے معاملہ میں قدم قدم پر دُشواریوں کا سامنا ہے مگر پرائیویٹ سکولوں کے درمیان زبردست "کمپیٹیشن کے سبب" اچھی تعلیم دلائی یا دی جاتی ہے۔ والدین کی طرف سے اپنے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں کے ذریعہ تعلیم دلانے کے بے پناہ شوق سے پرائیویٹ سکولوں کو وجود میں لانے کا رجحان بھی تیز ہوگیا ہے۔

آج کل بچوں کو سکول تک لے جانے اور پھر واپس لانے کیلئے کھلی اور کشادہ بسوں کے رواج سے والدین اور طلباء کے بہت سارے مسائل حل ہوگئے۔ یہ الگ بات ہے کہ کچھ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اور منتظمین تعلیم کے بجائے تجارت کو زیادہ فوقیت دینے کے عادی ہوگئے مگر بحیثیت مجموعی پرائیویٹ سکولوں کے وجود سے ہی جموں وکشمیر میں خواندگی کا گراف بڑھ رہا ہے اور ان پڑھوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر قرار دی جارہی ہے مگر یہ بات افسوسناک اور تعجب انگیز ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کو وجود میں لانے کیلئے خواہش مندوں کو کم از کم چالیس دفاتر سے NOC جمع کرانے کی ہدایت کی جاتی ہے جو زبردست کارے دار والا معاملہ ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اگرچہ اس معاملہ میں خود کہا ہے یہ طریقہ کار غلط ہے تو اُمید کی جانی چاہیے کہ حکومت میں رہ کر اور بحیثیت وزیر تعلیم وہ اس معاملہ میں وعدے کم اور عمل زیادہ کریں گی۔

وادی کے لیل ونہار

حج انسپکٹرز کے کمپیوٹر پر مبنی امتحان کیلئے جموں وکشمیر کے 407 امیدوار اہل قرار

یو پی آئی/ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2027 کے لیے ریاستی حج انسپکٹرز کے انتخاب کی غرض سے کمپیوٹر پر مبنی امتحان میں شرکت کے لیے عارضی طور پر اہل امیدواروں کی فہرست جاری کردی ہے، جس میں جموں وکشمیر کے 407 امیدوار شامل ہیں۔ جاری فہرست کے مطابق ملک بھر سے مجموعی طور پر 4,776 امیدواروں کو کمپیوٹر پر مبنی امتحان میں شرکت کے لیے عارضی طور پر اہل قرار دیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر سے اہل قرار پانے والے امیدواروں میں 394 مرد اور 13 خواتین شامل ہیں۔ ریاستی حج انسپکٹرز کا انتخاب حج انتظامات کا ایک اہم حصہ ہے، جن کی ذمہ داری عازمین حج کو سفر اور مناسک حج کے دوران ضروری سہولیات اور رہنمائی فراہم کرنے میں معاونت کرنا ہوتی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے نااہل قرار دیے گئے امیدواروں کی الگ فہرست بھی جاری کی ہے۔ ملک بھر میں مجموعی طور پر 441 امیدوار کمپیوٹر پر مبنی امتحان کے لیے نااہل قرار دیے گئے، جن میں جموں وکشمیر کے 16 امیدوار شامل ہیں۔ ان میں ایک خاتون اور 15 مرد امیدوار ہیں۔ حکام کے مطابق بعض امیدوار مطلوبہ شرائط پوری نہ کرنے یا ضروری دستاویزات جمع نہ کرانے کے باعث نااہل قرار پائے ہیں۔ نااہلی کی وجوہات میں ملازمت کا ثبوت جمع نہ کرانا، پاسپورٹ کی مقررہ مدت پوری نہ ہونا، گریجویشن کی ڈگری اپ لوڈ نہ کرنا اور مقررہ تنخواہ یا گریڈ کی شرط پوری نہ کرنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بعض امیدواروں کی جانب سے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ یا حلف نامہ جمع نہ کرانے اور مقررہ شرائط پوری نہ کرنے کو بھی نااہلی کی وجہ قرار دیا گیا ہے۔

کوئی کشمیری پنڈت ملازم بے گھر نہیں
حکومت قانونی ذمہ داریاں پوری کررہی ہے/ عمر عبداللہ

یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم پیکج کے تحت تعینات ایک بھی کشمیری پنڈت ملازم کشمیر میں بے گھر نہیں ہے اور حکومت ان کے لیے رہائشی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اپنی قانونی اور آئینی ذمہ داریاں پوری کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بیان وزیر اعظم پیکج کے ملازمین کی جانب سے سری نگر کی پولیس کالونی میں ٹرانزٹ رہائش کی فراہمی کے مطالبے کو لے کر جاری احتجاج اور 7 ستمبر کو سری نگر میں بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف جموں وکشمیر کی افتتاحی تقریب میں مکمل قومی گیت "وندے ماترم" پیش کیے جانے پر پیدا ہونے والے تنازع کے پس منظر میں دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے 6 ہزار ٹرانزٹ فلیٹس کی تعمیر کا کام تیز کردیا ہے اور کسی بھی ملازم کو چھت سے محروم نہیں رکھا گیا۔ ان کے مطابق بڑی تعداد میں فلیٹس پہلے ہی الاٹ کیے جاچکے ہیں جبکہ باقی رہائشی یونٹس کی تعمیر مرحلہ وار مکمل کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم پیکج کے ملازمین نے زیر التوا رہائشی یونٹس کی الاٹمنٹ کے لیے 30 ستمبر کی ڈیڈ لائن مقرر کرتے ہوئے مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ملازمین نے مبینہ دھمکی آمیز پوسٹروں کے بعد سیکورٹی خدشات بھی ظاہر کیے ہیں۔ دوسری جانب وندے ماترم کے تنازع پر عمر عبداللہ نے کہا کہ سرکاری تقریبات میں طے شدہ ضابطے اور پروٹوکول کی پابندی کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے کہا تھا کہ پارلیمنٹ کی جانب سے منظوری دیے جانے کے بعد سرکاری تقریبات میں وندے ماترم پیش کرنا قانونی ذمہ داری بن جاتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا اس معاملے پر واضح موقف ہے اور حکومت کو اپنی قانونی اور آئینی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوتی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سرکاری پروٹوکول کو سیاسی جماعت کی نظریاتی ترجیحات سے الگ رکھا جانا چاہیے۔ نیشنل کانفرنس نے کانگریس کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کانگریس کی زیر حکومت ریاستوں، خصوصاً کرناٹک، میں وندے ماترم کی مکمل پیش کش کی مثال بھی پیش کی ہے۔ پارٹی نے وندے ماترم سے متعلق 2026 کی ترمیمی قانون سازی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے تحت قومی گیت کو قانونی تحفظ حاصل ہے اور سرکاری تقریبات میں اس کا مکمل نسخہ پیش کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

جموں این سی بی کی حراست سے فرار منشیات اسمگلر جالندھر میں گرفتار

یو این آئی/ جموں میں واقع نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کی حراست سے فرار ہونے والا ایک منشیات اسمگلر پڑوسی ریاست پنجاب کے جالندھر میں پکڑا گیا ہے۔ این سی بی نے جمعرات کو یہاں جاری ایک بیان میں بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس اور پنجاب پولیس کے ساتھ قریبی تال میل میں این سی بی نے پلوامہ ضلع کے کاکا پورہ کے رہنے والے اور بدنام منشیات اسمگلر عاقب بشیر کو کامیابی کے ساتھ پکڑ لیا۔ وہ جموں میں این سی بی کی حراست سے فرار ہوگیا تھا۔ افسران نے کہا، "جموں وکشمیر اور پنجاب میں 3 دن تک مسلسل تلاشی اور نگرانی کی مہم چلائی گئی۔ جموں وکشمیر پولیس، پنجاب پولیس اور این سی بی کے درمیان فوری تال میل اور خفیہ معلومات کے تبادلے کے ساتھ ساتھ مرکزی اور ریاستی/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل سے فرار ملزم کو پکڑنے میں کامیابی ملی۔

اغوا کے بعد طالبہ سے زیادتی پونچھ میں دو افراد کی گرفتاری

یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں پولیس نے ساتویں جماعت کی ایک کمسن طالبہ کے اغوا اور اجتماعی زیادتی کے الزام میں کیب ڈرائیور سمیت دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق متاثرہ طالبہ کے والد نے گورسائی پولیس تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی، جس میں بتایا گیا کہ 6 ستمبر کو ان کی بیٹی اسکول سے گھر واپس جارہی تھی۔ اسی دوران اس نے راستے میں ایک کیب میں سواری لی۔ شکایت کے مطابق کیب ڈرائیور ظہور مشتاق عرف سونو نے اپنے ساتھی محمد عرفان کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر طالبہ کو اپنے گھر لے جایا، جہاں اسے تین روز تک غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنے اور متعدد مرتبہ زیادتی کا نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ پولیس نے والد کی شکایت موصول ہونے کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں نامزد ملزمان کو گرفتار کرلیا۔

چند مقامی وملکی سرگرمیاں

بند سنیما ہال کے بجائے کھلی فضا میں تیرتے پردہ سیمیں پر فلموں کا نظارہ

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ ڈل جھیل ان دنوں ایک منفرد فلمی تجربے کا مرکز بن گئی ہے، جہاں جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے دوران جھیل کے پانی پر تیرتے ہوئے پردے پر فلموں کی نمائش کی جارہی ہے۔ پانی، پہاڑوں اور سری نگر کی روشنیاں جب ایک ساتھ نظر آتی ہیں تو ڈل جھیل کا کنارا ایک کھلے آسمان تلے سینما گھر کا منظر پیش کرتا ہے۔ جھیل کے کنارے نصب بڑے پردے پر فلمیں دکھائی جارہی ہیں، جس نے فلم فیسٹیول کو ایک منفرد اور یادگار رنگ دے دیا ہے۔ تیرتے ہوئے سینما کا آغاز فیسٹیول کے پہلے روز 1961 کی مقبول فلم 'جنگلی' کی نمائش سے ہوا۔ فلم کی نمائش کے دوران جھیل کے کنارے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے اور کشتیوں اور جھیل کے پانی کے پس منظر میں کلاسک فلم سے لطف اندوز ہوئے۔ اس منفرد تجربے کی جانب مقامی خاندانوں کے علاوہ ملک اور بیرون ملک سے آئے سیاحوں، فلم شائقین اور دیگر افراد کی بھی توجہ مبذول ہوئی ہے۔ جھیل کے کنارے بیٹھ کر فلم دیکھنے کا یہ تجربہ روایتی سینما ہال سے بالکل مختلف ہے۔ فیسٹیول انتظامیہ کی جانب سے تیرتے ہوئے سینما کے ذریعے فلموں کو روایتی تھیٹرز کی حدود سے باہر نکال کر ایسے عوامی اور ثقافتی مقامات تک پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے جو خود کشمیر کی فلمی اور ثقافتی شناخت کا حصہ ہیں۔ بدھ کے روز ڈل جھیل کے تیرتے سینما میں 1964 کی مقبول فلم 'کشمیر کی کلی' پیش کی گئی، جس میں شمی کپور اور شرمیلا ٹیگور نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔ رومان، موسیقی اور یادگار مناظر سے بھرپور اس فلم نے ناظرین کو ہندی سینما کے سنہری دور کی یاد تازہ کرادی۔ فلم 'کشمیر کی کلی' کی نمائش نے اس منفرد مقام کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا، کیونکہ فلم میں کشمیر کے مناظر اور وادی کی خوبصورتی نمایاں طور پر دکھائی گئی ہے۔ فیسٹیول کے اختتامی روز، 10 ستمبر کو یش چوپڑا کی ہدایت کاری میں بننے والی 1976 کی معروف فلم 'کبھی کبھی' کی نمائش بھی ڈل جھیل کے پانی پر کی جائے گی۔ اس فلم کو بھی کشمیر کی فلمی روایت سے گہرا تعلق رکھنے والی یادگار فلموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ڈل جھیل پر قائم یہ تیرتا ہوا سینما اب محض فلموں کی نمائش کا مقام نہیں رہا بلکہ فیسٹیول کا ایک اہم ثقافتی تجربہ بن چکا ہے۔ پانی پر چلتی فلم، سامنے چمکتے پہاڑ اور جھیل کے کناروں پر جمع ناظرین نے کشمیر کے قدرتی حسن اور ہندی سینما کی دیرینہ وابستگی کو ایک ہی منظر میں سمو دیا ہے۔ یوں ڈل جھیل نے اس فیسٹیول میں صرف فلموں کے لیے پس منظر کا کردار ادا نہیں کیا بلکہ خود بھی فلمی تجربے کا ایک اہم حصہ بن گئی ہے، جہاں کشمیر کے مناظر، ہندی سینما سے اس کی وابستگی اور کہانی سنانے کی روایت ایک ساتھ نظر آرہی ہے۔

چاڈورہ میں جنگلی جانور کا حملہ
16 بھیڑیں ہلاک، 17 زخمی

یو پی آئی/ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے چاڈورہ علاقے میں جنگلی جانور کے حملے میں 16 بھیڑیں ہلاک جبکہ 17 دیگر زخمی ہوگئیں، جس کے نتیجے میں متاثرہ کسان کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ واقعہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب بعدی پورہ گاؤں میں پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق رات کے وقت ایک جنگلی جانور مویشیوں کے باڑے میں داخل ہوا اور وہاں موجود بھیڑوں پر حملہ کردیا۔ صبح جب مالک باڑے میں پہنچا تو 16 بھیڑیں مردہ پڑی تھیں جبکہ 17 دیگر شدید زخمی حالت میں ملیں۔ حملے کے بعد علاقے میں خوف وتشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

پرنس رحیم آغا خان پنجم ہندوستان کے دورہ پر وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی

یو این آئی/ ہندوستان کے دورے پر آئے مسلم اسماعیلی فرقہ کے 50ویں امام پرنس رحیم آغا خان پنجم نے جمعرات کے روز یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور اس دوران صحت کی خدمات، زراعت، دیہی ترقی، نوجوانوں نیز خواتین کو بااختیار بنانے سمیت اہم شعبوں میں آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر گفتگو کی۔ نریندر مودی نے بعد میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "پرنس رحیم آغا خان پنجم سے مل کر مسرت ہوئی۔ ان کے والد، مرحوم آغا خان چہارم، اور ترقیاتی کوششوں میں ان کے دیرپا تعاون کو محبت کے ساتھ یاد کیا۔ صحت کی خدمات، زراعت، دیہی ترقی، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبے میں آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے ساتھ ہماری شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر گفتگو کی۔" پرنس رحیم کا یہ ہندوستان کا پہلا دورہ ہے اور وہ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کی دعوت پر آئے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال اپنے والد کے جانشین کے طور پر مسلم اسماعیلی فرقہ کے 50ویں موروثی امام کا عہدہ سنبھالا اور آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے صدر بنے۔ دورے کے دوران ان کی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، سی پی رادھا کرشنن، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے بھی ملنے کی امید ہے۔ اس کے علاوہ وہ احمد آباد، ممبئی اور حیدرآباد کا دورہ بھی کریں گے۔ آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک طویل عرصے سے ہندوستان میں سرگرم ہے۔ ہندوستان میں اس نے سال 1905 میں گجرات میں ایک آغا خان اسکول کے قیام کے ساتھ اپنے کام کی شروعات کی۔ آج اس کے پروگراموں میں صحت، تعلیم، زراعت، غذائی تحفظ، رہائش، روزگار اور اقتصادی ترقی سمیت کئی شعبے شامل ہیں۔

خبرونظر

کیرن میلہ 2026ء کا ایل او سی پر آغاز
سرحدی سیاحت کو فروغ دینے کا مقصد

یو این آئی/ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب واقع سرحدی گاؤں کیرن میں تین ہفتے تک جاری رہنے والے کیرن میلہ 2026 کا آغاز ہوگیا ہے۔ میلے میں علاقے کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور منفرد سرحدی شناخت کو اجاگر کیا جارہا ہے۔ یہ میلہ ہندوستانی فوج اور ضلع انتظامیہ کپواڑہ کے مشترکہ تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے اور 27 ستمبر تک جاری رہے گا۔ اس کا مقصد سرحدی سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ہوم اسٹے اور دیگر مقامی اقدامات کے ذریعے لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ حکام کے مطابق میلے کی افتتاحی تقریب میں سول اور فوجی حکام نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ مسلح افواج، انتظامیہ اور مقامی باشندوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون اور ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے۔ کشن گنگا ندی کے کنارے واقع کیرن سے سرحدی علاقے کے خوبصورت مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ یہاں آنے والے سیاح سرحد کے دوسری جانب ہندوستان اور پاکستان کے پرچموں کا منفرد نظارہ بھی کرسکتے ہیں۔ میلے میں کرکٹ، والی بال، ایتھلیٹکس، رسہ کشی اور نوجوانوں کی دلچسپی کے لیے 'رن فار فن' سمیت مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔

اس کے علاوہ روایتی رقص، سازوں کی موسیقی اور فنکارانہ مظاہروں پر مشتمل ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے جارہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور فوج کی جانب سے میلے میں طبی معائنے، کیریئر کونسلنگ، سیاحتی رہنمائی اور منشیات سے نجات کے بارے میں بیداری کے لیے خصوصی کاؤنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ مقامی دستکاری اور نامیاتی زرعی مصنوعات کی نمائش کے لیے اسٹال بھی لگائے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ رجسٹرڈ ہوم اسٹے اور مقامی روایتی مہمان نوازی کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ کیرن کبھی 1990 کی دہائی میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی سے متاثر ہوا تھا، لیکن اب یہ گاؤں بتدریج تبدیلی کی جانب گامزن ہے۔ 2023 میں سیاحوں کے لیے کھولے جانے کے بعد یہاں سیاحت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس بستی میں 100 سے زائد مکانات ہیں۔ حکام کے مطابق سابقہ تنازع زدہ علاقے میں واقع ہونے کے باوجود کیرن میں امن قائم ہے اور 2018 سے یہاں فائرنگ کا سلسلہ بند ہے۔ حکام نے بتایا کہ موسم گرما کے عروج کے دوران کیرن میں روزانہ اوسطاً 1,000 سے 1,500 سیاح پہنچتے ہیں، جبکہ ہفتہ وار تعطیلات کے دنوں میں یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 4,000 سے 5,000 تک پہنچ جاتی ہے۔

نابالغوں کے سوشل میڈیا استعمال پر حفاظتی اقدامات کا معاملہ

یو این ایس/ سپریم کورٹ نے نابالغ بچوں کے سوشل میڈیا استعمال کے لیے حفاظتی اقدامات یقینی بنانے اور 18 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ کسی بھی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی جانب سے معاہدہ نہ کرنے کی ہدایت سے متعلق مفاد عامہ کی عرضی پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کرلیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانت، جسٹس جوی مالیا باگچی اور جسٹس وی ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے اس معاملے میں الیکٹرانکس واطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت اور وزارت قانون وانصاف کو نوٹس جاری کیے۔ یہ عرضی غیر سرکاری تنظیم 'جسٹ رائٹس فار چلڈرن الائنس' کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ عرضی کی سماعت کے دوران تنظیم کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ایچ ایس پھولکا کی مختصر گزارشات کا نوٹس لیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ "بھارت میں کچھ حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہے۔" عرضی میں مرکز کو ہدایت دینے کی درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارموں، بشمول سوشل میڈیا پلیٹ فارموں، کو آگاہ کرے کہ 18 سال سے کم عمر کسی بھی بچے کے ساتھ کیا جانے والا معاہدہ شروع ہی سے غیر موثر تصور کیا جائے گا اور ایسے معاہدے کی بنیاد پر اٹھائے جانے والے تمام اقدامات فوری طور پر روک دیے جائیں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ بھارتی معاہدہ ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت نابالغ شخص کو معاہدہ کرنے کی قانونی اہلیت حاصل نہیں ہے اور نابالغ کے ساتھ کیا گیا معاہدہ ابتدا ہی سے باطل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود 18 سال سے کم عمر بچے آزادانہ طور پر سوشل میڈیا اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر اکاؤنٹس بنا کر ان کا استعمال کررہے ہیں۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ بچوں کو مناسب عمری تصدیق اور والدین کی موثر نگرانی کے بغیر معاہداتی اور پیچیدہ ڈیجیٹل نظام کا حصہ بنانا محض ضابطہ جاتی خامی نہیں بلکہ اس سے بچوں کے کئی حقوق کو بھی سنگین خطرات لاحق ہیں۔

عرضی کے مطابق آن لائن پلیٹ فارموں پر بچوں کو آن لائن بہلا پھسلا کر جنسی استحصال، انسانی اسمگلنگ، رویوں میں جوڑ توڑ، ذاتی معلومات کے غلط استعمال، سائبر بُلنگ اور عمر کے لحاظ سے نامناسب مواد جیسے خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کی غیر منظم ڈیجیٹل رسائی بچوں کے زندگی، وقار، رازداری، تحفظ، صحت مند نشوونما اور مجموعی فلاح وبہبود کے بنیادی حقوق کو متاثر کرسکتی ہے۔ اس لیے ڈیجیٹل ماحول میں بچوں کے آئینی اور قانونی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ عرضی میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق مواد کی تشہیر اور ذخیرہ کرنے پر سخت قانونی پابندیوں کے باوجود کئی انٹرنیٹ پلیٹ فارم خودکار مواد کی پہچان اور عمر کی تصدیق کے موثر نظام نافذ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ درخواست میں خاص طور پر فیس بک اور اسنیپ چیٹ جیسے پلیٹ فارموں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بھارت میں یہ پلیٹ فارم 13 سال کی عمر سے صارفین کو اکاؤنٹ بنانے کی اجازت دیتے ہیں، جبکہ بھارتی قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر افراد نابالغ تصور کیے جاتے ہیں۔

مفاد عامہ کی عرضی میں مرکز سے کہا گیا ہے کہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے عبوری رہنما اصول اور ڈیجیٹل میڈیا ضابطہ؟ اخلاق، 2021 میں ترمیم کی جائے یا خصوصی رہنما اصول وضع کیے جائیں، تاکہ 18 سال سے کم عمر بچے والدین یا قانونی سرپرست کی رضامندی کے بغیر کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ معاہدہ نہ کرسکیں۔ عرضی میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ نابالغ کو کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے جب والدین یا قانونی سرپرست کی باقاعدہ شمولیت کا قانونی طریقہ کار موجود ہو۔ اس میں والدین یا سرپرست کی شناخت اور ان کے قانونی اختیار کی تصدیق کے لیے ای-کے وائی سی سمیت مناسب اقدامات بھی شامل ہوں، خصوصاً ان خدمات کے لیے جہاں بچوں کو زیادہ خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ذریعے 34 ممالک کے 430 سے زائد پےلوڈز خلا میں بھیجے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرو کی ٹیکنالوجیز اور شراکت داریاں صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی خدمت کر رہی ہیں۔ مسٹر مودی نے اسرو کی کامیابی کا سہرا ہندوستانی سائنسدانوں، انجینئروں اور تکنیکی ماہرین کی نسلوں کی محنت اور لگن کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے دن رات کام کرتے ہوئے ایک کے بعد ایک مہم میں کامیابی حاصل کی اور خلائی شعبے کے حامل ممالک کے درمیان ہندوستان کو فخر کا مقام دلایا۔ ہندوستان کی خلائی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ چندریان 3- نے ہندوستان کو چاند کے جنوبی قطب کے قریب اترنے والا پہلا ملک بنایا۔ آدتیہ-ایل 1 سورج کے رازوں کو سمجھنے میں مدد کر رہا ہے اور گزشتہ سال ایک ہندوستانی نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کا دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے اور 2040 تک ایک ہندوستانی کو چاند پر بھیجنے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔

بقیہ نمبر 2

نے تمام متعلقہ شعبوں میں ڈزاسٹر مینجمنٹ کے ایجنڈے کے نفاذ کے لیے خصوصی سیل قائم کرنے اور محکمہ جات کے سربراہان کے ذریعے کم از کم ہر تین ماہ میں جائزہ لینے کو کہا۔ انہوں نے بیرون ملک ہو رہی ڈزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق تحقیق اور بہترین اقدامات کو ہندوستانی حالات کے مطابق اپنانے پر بھی زور دیا۔ محکمہ زراعت کو پاکستان کی طرف سے آنے والے ٹڈی دل سے نمٹنے کے لیے مستقل تیاری کرنے کی ہدایت دی گئی۔ امت شاہ نے کہا کہ آفت کی روک تھام کا سب سے موثر ذریعہ ماحولیاتی تحفظ ہے۔ 'مشن لائف'، 'ایک پیڑ ماں کے نام'، 'پنچ امرت' جیسے اقدامات کو انہوں نے آفت کے خطرے کو کم کرنے کی جامع حکمت عملی سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ 'زیرو کیژولٹی' کا مطلب صرف آفت کے دوران جان بچانا نہیں، بلکہ آفت کے اندیشے کو پہلے ہی کم کرنا اور اسے روکنے کی صلاحیت پیدا کرنا بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ڈزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں تقریباً 2.5 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ ڈزاسٹر ریسپانس فنڈ میں تقریباً چار گنا اور نیشنل ڈزاسٹر ریسپانس فنڈ میں تقریباً تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ میں دو دہائیوں بعد ترمیم، شہری ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام، قومی و ریاستی سطح پر ڈیجیٹل ڈزاسٹر ڈیٹا بیس کا آغاز اور نیشنل کرائسز مینجمنٹ کمیٹی کو قانونی درجہ دینے کو انہوں نے نظام میں ہونے والی اہم تبدیلیوں کے طور پر گنایا۔ اس مدت کے لیے 16 ویں فنانس کمیشن نے بھی تقریباً دو لاکھ کروڑ روپے کا التزام کیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

کے ساتھ جڑتا ہے اور ایک ایسی جگہ بنائی ہے جہاں جموں وکشمیر کا سینما ہندوستان اور دنیا کے ساتھ منسلک ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی شرکت خاص طور پر حوصلہ افزا تھی، فیسٹیول کے دوران گفتگو کہانی سنانے، فلم سازی کے دستکاری، ٹیکنالوجی اور تعاون تک پھیلی ہوئی تھی۔ 30 سے ?? زائد ممالک کی 120 فلموں کی شرکت کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ فیسٹیول کا پیمانہ اہم تھا، لیکن اس کی گہری اہمیت مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں اور ان کے سینما کے سفر کے مراحل کے درمیان پیدا ہونے والے رابطوں میں ہے۔ "ایک نوجوان مصنف ایک ہدایت کار سے ملاقات کرتا ہے، ایک پیشہ ور سے سیکھنے کے خواہشمند فلمساز، یا یہاں دو لوگ ملتے ہیں جو ایک دن مل کر فلم بنا سکتے ہیں"۔ یہ ملاقاتیں، IFFJK جیسے تہوار کی پائیدار قدر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ فیسٹیول کے دوران تسلیم شدہ اور اعزاز پانے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے جیوری، فلم سازوں، مندوبین، فلمی برادری، منتظمین، رضاکاروں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا جن کی شرکت نے افتتاحی ایڈیشن کو اپنی توانائی اور معنی بخشا۔ انہوں نے فیسٹیول کے دوران کشمیر سے وابستہ مشہور فلموں کو ڈل جھیل کے ساحلوں پر واپس لانے کی جذباتی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ سینما کے ساتھ جموں وکشمیر کی طویل وابستگی کے بارے میں افتتاحی تقریب میں اپنے ریمارکس کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جنگلی، آرزو، کشمیر کی کلی اور کبھی کبھی جیسی فلموں کو اس منظر نامے کے خلاف دکھایا گیا تھا جس نے انہیں یادگار بنانے میں مدد کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے تیرتے ہوئے سینما کو پہلے IFFJK کی واضح یادوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا۔ "کئی دہائیوں تک، کشمیر نے سینما اسکرین کے ذریعے شائقین تک کا سفر کیا: اس ہفتے، ایک لحاظ سے، اسکرین کشمیر میں واپس آگئی۔" تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پرانی یادوں سے جموں وکشمیر میں سینما کے مستقبل کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا "ہماری خواہش ایک خوبصورت فلم بندی کی جگہ سے آگے بڑھنی چاہیے: جموں اور کشمیر کو تیزی سے ایک ایسی جگہ بننا چاہیے جہاں سے کہانیاں ابھریں، ٹیلنٹ تلاش کیا جائے، اور فلمیں بنائی جائیں۔" وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے پاس اپنے مناظر سے زیادہ سینما پیش کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، جس نے خطے کے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں، زبانوں، ادب، موسیقی، دستکاری، تاریخ اور روزمرہ کی زندگی کو کہانیوں کا ایک بھرپور ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے مناظر فلم سازوں کو یہاں لا سکتے ہیں، لیکن ہماری کہانیاں، ہمارے لوگ اور ایک پیشہ ور فلم سازی کا ماحول انہیں واپس لا سکتا ہے۔" وسیع تر فلمی دنیا کے ساتھ دو طرفہ تعلقات پر زور دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ہندوستان اور دنیا بھر کے فلم سازوں کا خیر مقدم کرتے رہنا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ مقامی ہنرمندوں کے لیے سامعین، تعاون کرنے والوں اور خطے سے باہر مواقع تلاش کرنے کے مواقع پیدا کرنا چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں میں سرمایہ کاری پر خاص زور دیا اور کہا کہ IFFJK کی طویل مدتی کامیابی کا اندازہ محض فلموں کی تعداد یا اس میں حصہ لینے والی شخصیات سے نہیں لگایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا "اب سے دس سال بعد، IFFJK کی کامیابی کا اندازہ نہ صرف دکھائی جانے والی فلموں یا ہمارے ساتھ شامل ہونے والی شخصیات سے لگایا جائے گا، بلکہ یہاں سے شروع ہونے والے کیریئر، اس سے پیدا ہونے والے مواقع اور تعاون، اور جموں وکشمیر کی کہانیاں جو ہندوستان اور دنیا بھر کے سامعین تک پہنچی ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فلم سازوں اور فنکاروں کی موجودگی نے IFFJK کے پہلے ایڈیشن کو اس کا قد بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے تعاون کو سب سے زیادہ معنی خیز خراج تحسین فیسٹیول کے دوران پیدا ہونے والے ترغیب اور مواقع پر استوار کرنا اور جموں وکشمیر کی نئی نسل کو سینما میں اپنا مقام حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 4

سے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تاہم جموں وکشمیر اور پنجاب پولیس کے ساتھ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی جانب سے خفیہ اطلاعات کے مسلسل تبادلے اور مشترکہ کارروائی کے نتیجے میں اس کی نقل و حرکت کا سراغ لگا لیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

کے برقی اور آپریشنل پیرامیٹرز کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ پی ایچ ای ڈی کے انجینئرز موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے پمپس کو دور سے آن یا آف کر سکیں گے اور پمپنگ اسٹیشنوں کی نگرانی بھی کر سکیں گے۔

بقیہ نمبر 6

جائیداد کو بھی کارروائی کا حصہ بنایا گیا۔ اس جائیداد میں ایک منزلہ رہائشی مکان اور تقریباً ساڑھے 11 مرلہ زمین شامل ہے۔ احمد نگر پولیس تھانے کے تحت باغات شورا کے اویس احمد میر کی تقریباً 2.20 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد بھی منجمد کی گئی ہے، جس میں دو منزلہ رہائشی مکان، دوسری منزل پر ایک ہال اور تقریباً 10 مرلہ زمین شامل ہے۔ اسی طرح شیخ کالونی، لال بازار کے وسیم احمد لاٹو کا دو منزلہ رہائشی مکان اور ساڑھے تین مرلہ زمین بھی منسلک کی گئی، جس کی مارکیٹ مالیت 35 لاکھ روپے سے زائد بتائی گئی ہے۔ پولیس نے بٹہ نارہ کے ریاض احمد بٹ کی جائیداد بھی منجمد کی ہے۔ ایک منزلہ رہائشی مکان اور چھ مرلہ زمین پر مشتمل اس جائیداد کی مالیت تقریباً 43 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 7

نوٹس جاری کرتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر خامیوں کو دور کرنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ مقررہ مدت میں خامیاں دور نہ کرنے کی صورت میں قانون کے تحت مزید کارروائی کی جائے گی۔ ایف ڈی اے نے غذائی اشیاء کے لیبل پر درج صحت، غذائیت اور دیگر دعووں کی بھی جانچ کی۔ یہ جانچ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (ایڈورٹائزنگ اینڈ کلیمز) ریگولیشنز 2018 کے تحت کی گئی۔ ایسے دعوے جو گمراہ کن یا مقررہ ضوابط کے مطابق نہیں پائے گئے، انہیں ہٹانے یا درست کرنے کی ہدایت متعلقہ کاروباری اداروں کو دی گئی۔ ایف ڈی اے کے مطابق جہاں خلاف ورزی ثابت ہوگی وہاں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006 کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قانون کی دفعہ 52 کے تحت غلط یا گمراہ کن لیبل والی غذائی اشیاء پر 3 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے، جبکہ دفعہ 53 کے تحت گمراہ کن اشتہارات پر 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی گنجائش ہے۔ اسی طرح دفعہ 61 کے تحت غلط معلومات فراہم کرنے پر 10 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ متعلقہ نامزد افسران اور فوڈ سیفٹی افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور ضرورت کے مطابق مزید کارروائی، بشمول فیصلہ سازی یا قانونی مقدمہ دائر کرنے کے اقدامات، عمل میں لائیں۔

بقیہ نمبر 8

'نیوکلیئر ٹرائیڈ' (زمین، ہوا اور سمندر سے ایٹمی حملہ کرنے کی صلاحیت) کو فعال کرنے کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اندازہ ہے کہ ہندوستان ابھی تو مختلف ایٹمی صلاحیت کے حامل سسٹم کا استعمال کر رہا ہے: دو طرح کے طیارے، زمین سے مار کرنے والی چھ بیلسٹک میزائلیں اور سمندر سے مار کرنے والی ایک بیلسٹک میزائل۔ کم از کم دو اور سسٹم ابھی بن رہے ہیں اور جلد ہی مکمل ہونے والے ہیں: انہیں ایک یا کچھ سال کے اندر فوج میں شامل کر لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 9

یقینی بنانے اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بہتر روزگار اور کاروباری مواقع سے جوڑنے میں کامیاب ہوتی ہے یا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے میں شامل صنعتی شراکت داروں کو صرف مالی تعاون تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ انہیں جدید ٹیکنالوجی، متعلقہ شعبوں کی مہارت، جدید تربیتی طریقوں، صنعتی عمل سے عملی واقفیت اور تربیت یافتہ نوجوانوں کے لیے قابل اعتماد روزگار کے مواقع بھی فراہم کرنے چاہئیں۔ محکمہ ہنرمندی کی ترقی کے مطابق مجوزہ 482 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری دو کلسٹرز میں تقسیم کی جائے گی اور ہر کلسٹر کے لیے تقریباً 241 کروڑ روپے مختص کیے جائیں گے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت 10 سرکاری آئی ٹی آئیز کو دو کلسٹرز میں منظم کیا جائے گا۔ ہر انتظامی ڈویژن میں ایک مرکزی آئی ٹی آئی کو مرکزی مرکز بنایا جائے گا، جو چار ذیلی آئی ٹی آئیز کے لیے ٹیکنالوجی اور وسائل کے مرکزی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اپ گریڈ کیے جانے والے مرکزی آئی ٹی آئیز میں جدید ٹیکنالوجی، جدید تربیتی بنیادی ڈھانچہ، کاروباری منصوبوں کے لیے سہولیات اور تربیت دینے والے عملے کی صلاحیت بڑھانے کے انتظامات کیے جائیں گے۔ اس اسکیم کے تحت ادارہ جاتی سطح پر 75 فیصد تقرریوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

دفاع کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ غربت کا حوالہ تاریخی بیانات اور ریکارڈ پر مبنی تھا اور این سی کے ترجمان نے اسے خود سے ایجاد نہیں کیا تھا۔ عمر عبداللہ نے سری نگر میں صحافیوں سے کہا کہ "تنویر نے ایسی کون سی بات کہی جو تاریخی طور پر درست نہیں ہے؟ والٹر لارنس نے اپنی کتاب میں اس کا ذکر کیا ہے۔ بہت سے دیگر مورخین نے بھی جموں و کشمیر اور خاص طور پر کشمیریوں کی غربت کے بارے میں لکھا ہے۔" انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے تاریخی طور پر ڈوگل داروں، چک داروں اور زمینداروں پر مشتمل نظام کے تحت مشکلات برداشت کیں، جس کے نتیجے میں لوگوں کے پاس مناسب مالی وسائل نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ "لوگوں کے پاس پیسہ نہیں تھا۔ اور تنویر نے یہ بات پہلی مرتبہ نہیں کہی۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ این سی کے سینئر رہنماؤں، بشمول پارٹی صدر اور جنرل سکریٹری، نے بھی ماضی میں کشمیر میں موجود انتہائی غربت کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنویر صادق کے بیان کا مقصد کشمیر میں آنے والی تبدیلی کو اجاگر کرنا تھا، جہاں اب خاندان اپنے بچوں کو تعلیم دلا سکتے ہیں اور انہیں ڈاکٹر اور انجینئر بنتے دیکھ سکتے ہیں۔ عمر نے کہا کہ "یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔" اور مزید کہا کہ تنویر صادق نے کچھ غلط نہیں کہا۔

بقیہ نمبر 11

بند شامل ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر کانگریس کی حکومت آتی ہے تو میں دعا کرتا ہوں کہ کانگریس کی حکومت جلد از جلد آئے اور اسے پارلیمنٹ میں ختم کر دے۔ انہیں ایسا کرنے دیں۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے برقرار رکھا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی وندے ماترم کو ایک پارٹی کے طور پر قبول نہیں کیا اور نہ ہی مستقبل میں اسے قبول کرے گی، لیکن مزید کہا کہ حکومت اپنی قانونی اور قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں اپنی قانونی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔

بقیہ نمبر 12

اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی قاضی گنڈ لائن کو 17 اور 19 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رکھا جائے گا۔ کے پی ڈی سی ایل نے بتایا کہ اس بندش کے باعث چوگام، لامر، کرنگڈ، وانگنو، ہٹنگو، رزلو، قاضی گنڈ، وائل کے پورہ، نوسو، منزموہ، بونی گام، ویشو، میر بازار اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ہے، جس سے شہری ضروری بلدیاتی خدمات آسانی سے حاصل کر سکیں گے جبکہ ایس ایم سی ان کی ضروریات کا زیادہ موثر، شفاف اور جواب دہ انداز میں ازالہ کر سکے گی۔ شہری اپنے علاقے میں کچرے کے ڈبے کی ضرورت سے متعلق درخواست، مقام اور رابطے کی ضروری معلومات کے ساتھ ایس ایم سی کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن جمع کرا سکتے ہیں۔ کمشنر نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے کو سروس کے بروقت اور موثر نفاذ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس ڈیجیٹل سہولت کے بارے میں عوام میں وسیع پیمانے پر آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سے استفادہ کر سکیں۔ یہ اقدام ایس ایم سی کی جانب سے ڈیجیٹل خدمات، شفافیت، جواب دہی اور شہریوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کے ذریعے صفائی ستھرائی اور ٹھوس فضلہ انتظامی نظام کو مضبوط بنانے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے، جس کا وسیع تر مقصد ایک صاف ستھرے، جدید اور شہریوں کی ضروریات کے لیے زیادہ موثر سری نگر کی تعمیر ہے۔

102

سکیموں (سی ایس ایس)، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور نبارڈ کے تحت محکمہ کی ترقی اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کی گئی جس میں مختلف جاری مداخلتوں کی طبعی و مالی کامیابیوں، اخراجات، اہداف اور عمل آوری کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکرٹری نے کلیدی پروجیکٹوں اور سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور بروقت پر تکمیل، موثر نگرانی اور فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان مداخلتوں کے مطلوبہ فوائد کاشتکار کمیونٹی تک پہنچ سکیں۔ جیا گپتا نے افسران پر زور دیا کہ وہ نتیجہ خیز اور کسان مرکوز طرز عمل اپنائیں، فیلڈ سطح کی نگرانی کو مضبوط بنائیں اور ترقیاتی پروگراموں کی تیز رفتار عمل آوری کے لیے تمام متعلقہ شراکت داروں کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔

103

ستائش سیاسی اور سماجی خدمات ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ اسمبلی سپیکر عبدالرحیم راتھر، پارٹی جنرل سکریٹری اور ایرانے، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، سینئر لیڈران میاں الطاف احمد، محمد شفیع اوڑی، شریف الدین شارق، مبارک گل، محمد اکبر لون، میر سیف اللہ، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی اور عمران نبی ڈار نے بھی مرحوم کے ناقابل فراموش سیاسی، سماجی اور ملی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک سچے مسلمان اور محب وطن تھے۔ ان کی شہادت سے نیشنل کانفرنس کو ایک بڑا نقصان ہوا ہے جس کو پُر کرنا ناممکن ہے۔ یاد رہے کہ مرحوم مشتاق احمد لون کی برسی کے سلسلے مرحوم کے مقبرہ واقع سوگام لولاب میں تقریب منعقد ہو رہی ہے جس میں صبح صادق ہی قرآن خوانی کے بعد اجتماعی فاتحہ خوانی اور گلباری کی جائیگی۔ پارٹی کے زعماء ‖ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اسی روز مرحوم کے برادر اکبر خواجہ غلام محی الدین لون کی بھی برسی منائی جا رہی ہے اور ان کے مقبرہ پر بھی فاتحہ خوانی اور گلباری ہوگی۔

104

بی جے پی ارکان اسمبلی کو اپنے مسائل، زیر التوا مطالبات اور روزگار، کاروبار، بنیادی ڈھانچے اور فلاح و بہبود سے متعلق امور سے آگاہ کیا۔ وفود میں چیمبر آف کامرس، ٹریڈرز فیڈریشن، این ایچ ایم ملازمین، ڈیلی ویجرز، او بی سی سماج، ٹرانسپورٹرز، انڈسٹریز فیڈریشن، جونیئر فارماسسٹ، کسانوں، کھیلوں کی انجمنوں، پی او جے کے مہاجرین، سٹیزن کوآپریٹو بینک سمیت مختلف تنظیموں اور سماجی طبقات کے نمائندے شامل تھے۔ سنیل شرما اور بی جے پی ارکان اسمبلی نے وفود کے مسائل کو صبر و تحمل سے سنا اور متعلقہ محکموں کو فوری طور پر اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہر جائز مسئلے کو اسمبلی اجلاس کے دوران بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔

105

کہا کہ اپرنٹس ایکٹ کے تحت 30 یا اس سے زیادہ ملازمین رکھنے والے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی مجموعی افرادی قوت کے 2.5 فیصد سے 15 فیصد تک اپرنٹس کو تربیت فراہم کریں۔ 4 سے 29 ملازمین رکھنے والے اداروں کو بھی مقامی ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے کے لیے رضاکارانہ طور پر اسکیم میں شامل ہونے کی ترغیب دی گئی۔ اس موقع پر ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ضلع میں 3 ہزار سے زائد امیدواروں کی رجسٹریشن کا ہدف حاصل کرنے اور مقامی مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز)، کاروباری اداروں، صحت اور سیاحت کے اداروں کو متحرک کرنے کے واضح اہداف دیے۔ ضلع میں کام کرنے والے اہم اداروں اور عوامی شعبے کے اداروں، جن میں این ایچ پی سی، این ایچ اے آئی اور کمرشل بینک شامل ہیں، کو اپرنٹس کی خالی آسامیوں کی نشاندہی کرنے اور مقامی نوجوانوں کو بلاتاخیر مواقع فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔

106

کام کے مثبت اثرات لوگوں تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح یہاں کے عوام کو راحت پہنچانا ہے اور حکومت کا ہر ایک اقدام اور فیصلہ لوگوں کو ملحوظ نظر رکھ کر ہی کیا جاتا ہے۔ حکومت نے روز اول سے ہی عوام مفاد اور عوام دوست فیصلے لینا شروع کیا اور اسی لائحہ عمل پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس مستقبل میں بھی عوام کی بے لوث خدمت جاری رکھے گی اور عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے ترقی، خوشحالی اور انصاف کے قیام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

107

مقرر کیا گیا "مقامی سے قومی" سطح تک پہنچنے کا ہدف حاصل کر لیا ہے اور اب اس کا نیا ہدف "قومی سے عالمی" سطح تک پہنچنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی کے اگلے مرحلے کی بنیاد چھ اہم ستونوں پر ہوگی، جن میں طلبہ کا تنوع، فیکلٹی کا تنوع، نصاب میں تبدیلی، تحقیق و جدت، عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ اور مالی پائیداری شامل ہیں۔ پروفیسر گنائی نے 2030 تک حاصل کیے جانے والے اہداف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی طلبہ کی تعداد مجموعی داخلوں کا 5 فیصد اور ملک کی دیگر ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے آنے والے طلبہ کی تعداد 35 فیصد تک بڑھائی جائے گی۔ یونیورسٹی کے دانشورانہ املاک کے حقوق کے ذخیرے کو 250 سے زائد اور ایچ انڈیکس کو 250 سے زیادہ تک پہنچانے کے علاوہ فیکلٹی میں تنوع کو مضبوط بنانے کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے سے باہر کے کم از کم 50 فیکلٹی ارکان کو راغب کیا جائے گا، جن میں عملی تجربہ رکھنے والے پروفیسرز اور منسلک فیکلٹی بھی شامل ہوں گے۔ انہوں نے بدلتے ہوئے عالمی موسمیاتی حالات اور پہاڑی ماحولیاتی نظام کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے پیش نظر پائیدار پہاڑی ترقی کی پالیسی وضع کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو پہاڑی زراعت اور ترقی کے لیے پائیدار اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ طریقہ کار وضع کرنے میں اپنی مہارت بروئے کار لانی چاہیے۔

108

قدیم اپنے فرائض انجام دیے۔ یاد رہے کہ کل اختتامی تقریب پر بقعہ عالیہ میں مولود خوانی کی تقریب منعقد ہوگی، جس کا آغاز حسب قدیم 8 بجے کے بعد ہی ہوگا۔ آج ہی بلند پایہ ولی کامل شیخ الاسلام حضرت محدث علامہ شیخ بابا داود مشکواتی سہروردی گندر پورہ عیدگاہ کا 351 واں عرس مبارک بھی عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کے آستان عالیہ پر قرآن خوانی، نعلمات المسلمات، درود و اذکار کی مجلس آراستہ ہوئی۔ مختلف بقعہ جات کے پیر حضرات نے تقریب میں شرکت کی اور بقعہ کے منتظم الحاج پانپوری صاحب بھی اس موقعے پر موجود تھے۔ ادھر پبلک شاہین سکول گندر پورہ صفا کدل میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز زیر تعلیم طلباء و طالبات نے تلاوت قرآن اور نعت خوانی سے کیا۔ تقریب پر سکول کے طلباء ‖ وطالبات نے خالق کائنات، قادر مطلق اور ذات پاک اللہ کے صفات اور آنحضور ﷺ کی پاک سیرت کے مختلف گوشوں پر مکالمے پڑھے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن اور حدیث کی تعلیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

109

بہتر خدماتی فراہمی، اور آپریشن اور دیکھ بھال کے ذرائع کی دیرپائی، پانی کے معیار اور ادارہ جاتی اصلاحات پر زور دیا گیا ہے۔ سی آئی آر پی کے ایک حصے کے طور پر جموں وکشمیر نے عہد کیا ہے کہ تمام جی سکیمیں قومی جل جیون مشن (این جے جے ایم) کی جانب سے مقرر کردہ حد مدت کے اندر مکمل کی جائیں گی۔ یہ عہد محکمہ کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ پینے کے پانی کی فراہمی کی سکیموں کی عمل آوری میں وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے اور تاخیر سے گریز کیا جائے۔ ریٹروفٹنگ سکیمیں یونین ٹیریٹری کے وسائل سے مکمل کی جائیں گی جس سے موجودہ بنیادی ڈھانچے کے بہترین استعمال کو یقینی بنایا جائے گا اور دیہی واٹر سپلائی سکیموں کی فعالیت اور خدماتی فراہمی کو منظم کیا جائے گا۔ عمل آوری کے عمل کو آسان بنانے کے لیے جموں وکشمیر کے پی ایچ ای ڈویژنوں کو 128 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے گئے ہیں جن میں مرکزی حصہ کے طور پر 116 کروڑ روپے اور ریاستی/یوٹی حصص کے طور پر 12 کروڑ روپے شامل ہیں۔ متعلقہ ڈویژنوں کی جانب سے اہل کاموں کی ادائیگیوں کے اجرا کا عمل بھی شروع کیا گیا ہے۔ جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) کو حتمی شکل دینا جموں وکشمیر میں جے جے ایم 2.0 کی موثر عمل آوری کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

110

سامنے رکھا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست پولیسنگ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایسے عوامی رابطہ پروگرام اور آگاہی مہمات باقاعدگی سے جاری رکھی جائیں گی۔

111

روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ جے این وی کے قیام کے لیے میر ہامہ میں 143 کنال اراضی مختص کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکول کے عملے اور طلبہ سے بھی بات چیت کی اور تعلیمی ادارے کے معمول کے امور اور کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ معائنے کے دوران ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار کوکرناگ اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکار بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔

112

دوران مستحق طالبات میں اسکول بیگ، اسٹیشنری کا سامان اور حفظان صحت سے متعلق کٹس تقسیم کی گئیں۔ اس اقدام کا مقصد طالبات کی تعلیمی ضروریات میں معاونت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ماہواری کے دوران صفائی، ذاتی صحت اور عمومی بہبود کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا تھا۔ آگاہی نشست کے دوران طالبات کو تعلیم کی اہمیت، صنفی مساوات، ذاتی صفائی، ماہواری سے متعلق صحت اور تحفظ کے امور سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں حکومت کی جانب سے خواتین اور بچیوں کے لیے نافذ کی جانے والی مختلف فلاحی اسکیموں اور اقدامات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ سنکلپ حب کی ٹیم نے طالبات کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اعتماد کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھیں، اپنے حقوق سے آگاہ ہوں اور دستیاب مواقع سے بھرپور استفادہ کریں۔ پروگرام میں بچیوں کی ہمہ گیر ترقی کے لیے محفوظ، معاون اور سازگار ماحول کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر طالبات سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز رکھیں، ذاتی صفائی کا خیال رکھیں اور ایک زیادہ مساوی، باشعور اور بااختیار معاشرے کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔

113

اور سماجی طور پر بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ تعلیم، ہنرمندی اور زندگی کے بہتر معیار کے ذریعے انہیں بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے، تاکہ انہیں ملک کی پیش رفت کا اہم محرک بنایا جا سکے۔ خواتین کے درمیان مالیاتی شمولیت کو بڑھانے میں ہندوستان کے تجربے پر روشنی ڈالتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ تقریباً 12 سال پہلے، اکثر خواتین، بالخصوص دیہی ہندوستان کی خواتین کے پاس بینک کھاتے، اپنے نام پر جائیداد یا قرض لینے کا کوئی مجاز ریکارڈ نہیں تھا اور وہ اکثر قرض کی اہل نہیں ہوتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ تب سے ہندوستان نے خواتین کے نام پر مکانات فراہم کیے ہیں، ان کے لیے تقریباً 30 کروڑ بینک کھاتے کھولے ہیں اور اپنا کام شروع کرنے کی خواہش مند خواتین کو بغیر کسی ضمانت کے قرض فراہم کیے ہیں، جن میں مالیاتی ریکارڈ نہ رکھنے والی خواتین بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج تقریباً 10 کروڑ دیہی خواتین 90 لاکھ سیلف ہیلپ گروپس، چھوٹے کوآپریٹو اداروں یا خواتین کے ایسے گروپوں کی رکن ہیں جو مختلف افکار اور کاروبار پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ اپنی ذاتی کمائی سے ایک لاکھ روپے سے زیادہ کمانے والی خواتین کی تعداد تین کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان خواتین کو 'لکھپتی دیدی' کہا جاتا ہے اور ہندوستان کو امید ہے کہ ان کی تعداد اور کمائی، دونوں میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان نے چھوٹے صنعتکاروں کو تقریباً 56 کروڑ قرض فراہم کیے ہیں، جن میں سے 68 فیصد سے زیادہ قرض خاتون صنعتکاروں کو ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ خواتین اقتصادی طور پر خود کفیل بنیں اور خاندان کے دوسرے افراد پر منحصر نہ رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب خواتین اپنے پیروں پر کھڑی ہوتی ہیں، تو وہ ہندوستان کے ترقیاتی انجن کی ڈرائیور بن سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ایک دہائی پہلے تک ہندوستان میں خواتین کی ورک فورس میں شرکت تقریباً 19 فیصد تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جیسے جیسے آمدنی کی سطح بڑھے گی، تعلیم بہتر ہوگی، ہنر بیدار ہوں گے اور صلاحیتیں سامنے آئیں گی، یہ تعداد بڑھ کر 50 فیصد یا اس سے زیادہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ معاشروں میں باضابطہ ورک فورس میں خواتین کا تناسب 50 فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ پیوش گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ جیسے جیسے زیادہ خواتین باضابطہ ورک فورس میں شامل ہوں گی، ہندوستان اقتصادی ترقی میں بڑی پیش رفت حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ کسی فرد کو کام دھندا شروع کرنے یا خاندان کی کمائی کا حصہ بننے کے لیے ضروری وسائل اور مساوی مواقع ملیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی خواتین کی قیادت والی ترقی کا اصل مقصد ہے، جو صرف خواتین کی ترقی سے الگ ہے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ عورت کو تعلیم یافتہ یا ہنرمند بنانے سے پورے خاندان کو مدد ملتی ہے، کیونکہ وہ خاندان کو آگے بڑھاتی ہے اور بچوں کو بہتر مستقبل دینے میں مدد کرتی ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

بمراہ فٹ، ہرشیت کی جگہ لیش ٹھاکر ٹیم میں شامل

ممبئی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی سلیکشن کمیٹی نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی-۲۰ سیریز اور ۲۰۲۶ ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی ٹیم میں ہرشیت رانا کی جگہ لیش ٹھاکر کو شامل کیا ہے۔ وہیں تجربہ کار تیز گیند باز جسپریت بمراہ مکمل طور پر فٹ ہو کر میدان میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ افغانستان کے خلاف سیریز کے لیے ان کا انتخاب فٹنس سے متعلق تازہ معلومات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ تیز گیند باز ہرشیت رانا بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں بحالی کے دوران اچھی طرح صحت یاب ہو رہے تھے، لیکن ۷ ستمبر کو نیٹ سیشن کے دوران گیند بازی کرتے ہوئے ان کے پٹھے میں کھنچاؤ آ گیا۔ اس کے بعد انہیں دونوں مقابلوں سے باہر کر دیا گیا۔ ودربھ کے ۲۷ سالہ تیز گیند باز لیش ٹھاکر نے حال ہی میں جولائی میں زمبابوے کے دورے پر ہندوستان کے لیے ٹی-۲۰ ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے دو میچ کھیلے تھے، جن میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ۵۰ سید مشتاق علی ٹرافی میچ کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے ۲۰۰ کی شاندار اکانومی ریٹ سے ۸۱ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ کرک انفو کے مطابق بمراہ اور نتیش کمار ریڈی کل یعنی جمعہ کو ٹیم کے ساتھ دہلی میں شامل ہوں گے۔ ان کے علاوہ دلیپ ٹرافی فائنل کھیل رہے مزید تین کھلاڑی بھی ٹیم کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ افغانستان کے خلاف ٹی-۲۰ کے لیے ہندوستان کی تازہ ترین ٹیم: شریس ایئر (کپتان)، ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، تلک ورما (نائب کپتان)، شیوم دوبے، نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، ورون چکرورتی، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، لیش ٹھاکر۔ ۲۰۲۶ ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی ٹیم: شریس ایئر (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، تلک ورما (نائب کپتان)، نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، ورون چکرورتی، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ویبھو سوریہ ونشی، لیش ٹھاکر۔

یو این آئی۔ م س

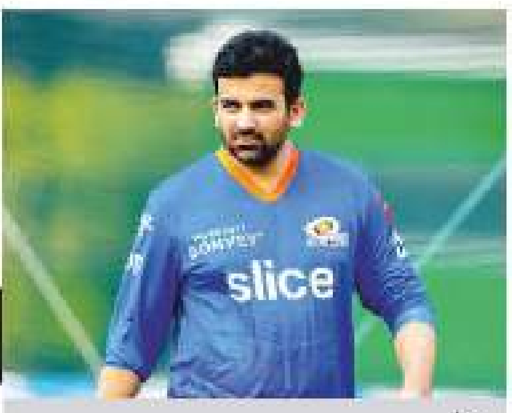

ظہیر یوراج کے ساتھ شامل

بنگلورو، 10 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق تیز گیند باز ظہیر خان گیلینٹ اسپر 60 کی مردوں اور خواتین کی فرنچائز بنگلورو بنگلرز کے ملکیتی گروپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ نامور "ٹاٹا" سنز گروپ اور اسٹاک ہوم میں قائم انگر اسپورٹس بی کے ساتھ شریک مالک کی حیثیت سے کام کریں گے۔ ظہیر خان کی شمولیت سے ان کی طویل عرصے سے دوستی اور ہندوستانی ٹیم کے ساتھی یوراج سنگھ کے ساتھ بھی دوبارہ شراکت ہو رہی ہے، جو گیلینٹ اسپر 60 کے شریک مالک ہیں۔ دونوں نے ہندوستان کے لیے کئی یادگار کامیابیاں حاصل کیں، جن میں 2011 کا ورلڈ کپ خطاب بھی شامل ہے۔ اب دونوں بنگلورو کے پی پی ایل میں لیگ کی ترقی کے لیے ایک ساتھ کام کریں گے۔ ظہیر نے کہا کہ گیلینٹ اسپر 60 ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور کرکٹ کی ترقی کا اگلا مرحلہ عالمی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سابق کھلاڑیوں کی حیثیت سے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی قابل اعتماد لیگ کی حمایت کریں جو نئی ابھرتی ہوئی ممالک کے کھلاڑیوں اور خواتین کرکٹرز کے لیے حقیقی مواقع پیدا کرے۔

زویریو آخری چار میں شامل

نیویارک، 10 ستمبر (یو این آئی) قازقستان کی ایلینا ریباکینا اور امریکہ کی کوکو گاف بدھ کو یو ایس اوپن میں اپنے مقابلے جیت کر سیمی فائنل میں پہنچ گئیں، جبکہ جرمنی کے ٹاپ سیڈ الیگزینڈر زویریو نے بھی مردوں کے آخری چار میں جگہ بنا لی۔ دوسری سیڈ ریباکینا نے چین کی ژینگ کن وین کو 6-3، 1-6، 6-4 سے شکست دے کر اپنے کیریئر میں پہلی مرتبہ یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ابتدائی دو سیٹ دونوں کھلاڑیوں نے ایک ایک جیتے، جبکہ تیسرے سیٹ میں 3-4 کے اسکور پر فیصلہ کن بریک کا موقع ملا، جس کے بعد ریباکینا نے سروس بریک کرتے ہوئے میچ اپنے نام کر لیا۔ ریباکینا جو عالمی رینکنگ میں نمبر ایک مقام حاصل کر سکتی ہیں، نے کہا کہ ان کی توجہ خطاب جیتنے پر ہے۔

مشرقی زون نے دلیپ ٹرافی کا خطاب جیت لیا

چنئی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) کپتان ایشان کشن کی پہلی اننگز میں ۲۷۰ اور دوسری اننگز میں ۸۰ رنز کی شاندار کارکردگی اور کومین قریشی کی ناٹ آؤٹ ۱۱۶ رنز کی اننگز کی بدولت مشرقی زون نے جمعرات کو جنوبی زون کے خلاف دلیپ ٹرافی فائنل ڈرا کرتے ہوئے ۱۳ سال بعد خطاب اپنے نام کر لیا۔ مشرقی زون نے دوسری اننگز ۷ وکٹ پر ۳۸۸ رنز پر ڈکلیئر کی، جس کے بعد میچ ڈرا پر ختم ہوا اور پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر مشرقی زون کو فاتح قرار دیا گیا۔ دلیپ ٹرافی میچ کے پانچویں دن مشرقی زون نے گزشتہ روز کے ۵ وکٹ پر ۲۱۲ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں مشرقی زون کی پہلی وکٹ کمار کشاگر (۳۶) کے طور پر گری، جنہیں چیپا ملند نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے اتکرش رانا نے کومین قریشی کے ساتھ ۱۵۰ رنز کی شراکت داری کر کے اپنی ٹیم کی برتری کو مزید مضبوط کیا۔ ۹۹ویں اوور کی چوتھی گیند پر اتکرش رانا ساتویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے ۱۱۳ گیندوں پر ۳ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ۴۳ رنز بنائے۔ اس کے بعد محمد شامی بلے بازی کے لیے آئے اور کچھ ہی دیر بعد مشرقی زون نے ۷ وکٹ پر ۳۸۸ رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس کے ساتھ ہی میچ ڈرا پر ختم ہوا اور مشرقی زون دلیپ ٹرافی ۲۰۲۵-۲۶ کا فاتح بن گیا۔ یہ تیسری مرتبہ ہے جب مشرقی زون نے دلیپ ٹرافی پر قبضہ کیا ہے۔ اس نے ۱۳ سال بعد یہ خطاب دوبارہ اپنے نام کیا ہے۔ میچ کے ہیرو مشرقی زون کے کپتان ایشان کشن رہے، جنہوں نے پہلی اننگز میں ۲۷۰ اور دوسری اننگز میں ۸۰ رنز بنائے۔ اس طرح انہوں نے میچ میں مجموعی طور پر ۳۵۰ رنز بنائے، جو دلیپ ٹرافی فائنل کا نیا ریکارڈ بھی ہے۔ ایشان کشن کے علاوہ مشرقی زون کے لیے کئی اور قیمتی پہلو رہے۔ نوجوان کھلاڑی مظہر موہن نے دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنائیں۔ کمار کشاگر نے پہلی اننگز میں سنچری بنائی اور دوسری اننگز میں بھی شاندار ۳۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ کومین قریشی کی شاندار کارکردگی بھی دیکھنے کو ملی، جو اپنا محض دوسرا فرسٹ کلاس میچ کھیل رہے تھے اور انہوں نے سنچری بھی بنائی۔ مختصر اسکور اس طرح رہا: مشرقی زون: پہلی اننگز ۸۰۰ رنز، آل آؤٹ اور دوسری اننگز ۷ وکٹ پر ۳۸۸ رنز، ڈکلیئر۔ جنوبی زون: پہلی اننگز ۳۳۶ رنز، آل آؤٹ۔

موناگروال کو چاندی کا تمغہ جیت

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی مونا اگروال نے جمعرات کو چانگ وون میں جاری ورلڈ شوٹنگ پیرا اسپورٹ چیمپئن شپ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل ایس ایچ ون مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت کر لاس اینجلس 2028 پیرالمپکس کا کوٹہ حاصل کر لیا۔ ہندوستان کے لیے یہ ڈبل پوڈیم فنش رہا، جہاں دو مرتبہ کی پیرالمپکس چیمپئن اونی لیکھرا نے اسی مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ سربیا کی 22 سالہ کرسٹینا فناٹوویچ نے 250.2 اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ مونا 250.0 اسکور کے ساتھ صرف 0.2 پوائنٹ کے فرق سے دوسرے نمبر پر رہیں۔ اونی نے 229.4 اسکور کیا۔ یہ عالمی چیمپئن شپ میں مونا کا پہلا تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے گزشتہ سال اسی مقام پر ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اونی نے چار سال کے وقفے کے بعد عالمی چیمپئن شپ میں واپسی کرتے ہوئے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ وہ 2023 کی لیما عالمی چیمپئن شپ میں شریک نہیں ہوئی تھیں، جبکہ 2018 میں چینگ جو میں اس ملک میں ان کا عالمی چیمپئن شپ ڈیبیو ہوا تھا۔ چانگ وون رینج اونی کے لیے جانی پہچانی جگہ ہے۔ وہ یہاں تین ورلڈ کپ میں حصہ لے چکی ہیں اور 2022 میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ وہ پانچ مقابلوں میں تین مرتبہ پیرالمپکس تمغہ جیت چکی ہیں اور دو مرتبہ کی پیرالمپکس چیمپئن ہیں، جہاں انہوں نے مسلسل دو آر 2 طلائی تمغے حاصل کیے۔ چانگ وون 2026 ڈبلیو ایس پی ایس عالمی چیمپئن شپ میں 53 ممالک کے 324 شوٹر حصہ لے رہے ہیں۔ یہاں لاس اینجلس 2028 پیرالمپکس کے کوٹے بھی داؤ پر ہیں۔

ہندوستان-افغانستان ٹی20 میچ ہوگا

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت میں برکس سربراہی اجلاس کے باعث دہلی پولیس کی جانب سے ہندوستان-افغانستان ٹی20 میچ کا شیڈول تبدیل کرنے کی درخواست کے باوجود میچ اتوار کو ہونے کا امکان ہے۔ دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے جمعرات کی دیر شام کہا کہ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں 13 ستمبر کو ہونے والا میچ مقررہ وقت کے مطابق ہی کھیلا جائے گا، تاہم حتمی فیصلہ ابھی باقی ہے۔ ڈی ڈی سی اے نے سوشل میڈیا پر کہا کہ دہلی ٹریفک پولیس کے ساتھ میٹنگ کے بعد اسے میچ کے انعقاد کے لیے ضروری تعاون اور انتظامات کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ پولیس نے برکس اجلاس کے دوران سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر میچ کی تاریخ تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔ تاہم بعض ذرائع کے مطابق میچ ایک دن آگے بڑھا کر منگل یعنی چودہ ستمبر کے دن کرانے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔ تین میچوں کی سیریز کے باقی دو مقابلے 15 اور 17 ستمبر کو کھیلے جائیں گے۔

اجیتیش سندھو نے برتری حاصل کی

چنئی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) چنڈی گڑھ کے ۳۷ سالہ اجیتیش سندھو نے چنئی اوپن ۲۰۲۶ کے تیسرے راؤنڈ میں ۳ انڈر ۶۸ کا اسکور کر کے اپنی برتری تین شاٹ تک پہنچا دی۔ وہ ۱۷ انڈر ۱۹۹ کے مجموعی اسکور کے ساتھ آخری راؤنڈ میں داخل ہوں گے۔ کولکاتا کے وراج مدپا نے تیسرے راؤنڈ میں ۹ انڈر ۶۳ کا بہترین اسکور بنایا اور ۱۳ انڈر ۲۰۳ کے ساتھ دوسرے مقام پر پہنچ گئے۔ ان کے راؤنڈ میں ایک ایگل، آٹھ برڈیز اور ایک بوگی شامل رہی۔ چیک جمہوریہ کے اسٹیفن ڈائیک ۱۳ انڈر ۲۰۳ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ چنڈی گڑھ کے یوراج سنگھ سندھو اور نوئیڈا کے امر دیپ ملک ۱۲ انڈر ۲۰۴ کے ساتھ مشترکہ چوتھے مقام پر ہیں۔ ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں سرفہرست سپتک تلوار ۸ انڈر ۲۰۸ کے ساتھ مشترکہ ۱۳ویں مقام پر چلے گئے، جبکہ دفاعی چیمپئن سری لنکا کے این تھنگ راجا ۵ انڈر ۲۱۱ کے ساتھ مشترکہ ۲۳ویں نمبر پر ہیں۔

بہار قومی ہاکی ٹورنامنٹ شروع

رانچی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے مورہابادی واقع ایسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں جمعرات سے ایس آئی ایس سی او جھارکھنڈ-بہار قومی ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب میں جھارکھنڈ کی وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے ملاقات کر کے ان کا حوصلہ بڑھایا اور مقابلے کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ ۱۰ سے ۱۴ ستمبر تک منعقد ہونے والے اس قومی سطح کے مقابلے میں ملک کی ۱۸ ریاستوں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ میں انڈر-۱۳، انڈر-۱۷ اور انڈر-۱۹ عمر کے زمرے کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مختلف ریاستوں سے پہنچے کھلاڑی اپنی صلاحیت اور کھیل کی مہارت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مقابلے کے ذریعے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ دوسری ریاستوں کے کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع بھی مل رہا ہے۔

رضا اللہ کا ٹیسٹ کرکٹ میں خوابوں جیسا آغاز

نئی دہلی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے نوجوان تیز گیند باز رضا اللہ نے ٹیسٹ کرکٹ میں شاندار انداز میں قدم رکھا ہے۔ اسکواڈ میں شامل کیے جانے کے چند ہی دنوں میں پاسپورٹ نہ ہونے سے لے کر انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو اور جو روٹ کی وکٹ حاصل کرنے تک ان کا سفر کسی داستان سے کم نہیں۔ ۲۱ سالہ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر، جن کا تعلق مردان سے ہے، نے ایجبسٹن ٹیسٹ میں اپنے بین الاقوامی کیریئر کی صرف چوتھی گیند پر انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ کو ایل بی ڈبلیو کر کے سب کو حیران کر دیا۔ سابق انگلش کپتان ناصر حسین نے بھی نوجوان گیند باز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو کافی عرصے سے اپنے بولنگ اٹیک میں کچھ مختلف چیز کی ضرورت تھی اور رضا اللہ کی رفتار نے ایک نمایاں فرق پیدا کیا۔ رضا اللہ کو لارڈز میں دوسرے ٹیسٹ میں ۱۹۳ رنز کی شکست کے بعد اسکواڈ میں شامل کیے گئے سات کھلاڑیوں میں جگہ ملی تھی۔ تاہم انگلینڈ پہنچنے کا سفر بھی ان کے ڈیبیو جتنا ہی ڈرامائی رہا۔ رپورٹس کے مطابق سلیکٹرز کے فیصلے کے وقت ان کے پاس پاسپورٹ تک نہیں تھا۔ وقت کی کمی کے باعث ایک کوچ کو ان کے گاؤں بھیجا گیا، جہاں سے انہیں اچانک ملنے والے اس موقع کی اطلاع دی گئی۔

برازیل کی فٹبال ٹیم کا اعلان، رافینیا اور اینڈرک شامل

نئی دہلی، ۱۰ ستمبر (و س)۔ پانچ مرتبہ کی فٹبال عالمی کپ فاتح برازیل نے ہندوستان کے خلاف ۳ اکتوبر کو کولکاتا کے ویویکانند یوا بھارتی کریڑانگن میں ہونے والے فٹبال کے دوستانہ مقابلے کے لیے ۲۶ رکنی مضبوط ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہیڈ کوچ کارلو اینچیلوٹی نے ٹیم میں ونیسیس جونیئر، رافینیا، اینڈرک اور برونو گیماریس جیسے اسٹار کھلاڑیوں کو شامل کیا ہے۔ ٹیم میں تھیاگو اور کے لیے نامزد تین کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ برازیل کی ٹیم ہندوستان پہنچنے سے قبل آسٹریلیا کے خلاف ۲۵ اور ۲۹ ستمبر کو دو مقابلے کھیلے گی۔ اس کے بعد ٹیم کولکاتا پہنچے گی، جہاں ۳ اکتوبر کو ہندوستانی ٹیم کے خلاف مقابلہ ہوگا۔ اینچیلوٹی نے اپنی صف میں کئی تجربہ کار کھلاڑیوں کو ٹیم میں جگہ دی ہے۔ ونیسیس جونیئر، رافینیا اور اینڈرک کے علاوہ ایسٹیواؤ، جواؤ پیڈرو، پیڈرو، رایان اور سوئنگل لیو کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ مڈفیلڈ میں برونو گیماریس اور ڈگلس لوئز اہم نام ہیں۔ ان کے علاوہ آندرے سانتوس، بریتھ بیودان، ڈینیلو سانتوس اور گیبریل بوٹشیو کو بھی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ دفاعی صف میں آرسنل کے ڈیفنڈر گیبریل ماگالائش اور تجربہ کار برازیلی کھلاڑی مارکینوس شامل ہیں۔ ان کے علاوہ آرتھر لیاس، ڈگلس سانتوس، جاٹن، ماتھیوز رومن، مالدو جونیئرز، ویلر رس اور ویسلی کو منتخب کیا گیا ہے۔ گول کیپر کے طور پر بینتو کو سوزا پیڈرو سوریگنو اور اولاتوبو کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ مقابلہ خالد جمیل کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم کے لیے بین الاقوامی فٹبال کی کامیاب ترین ٹیموں میں سے ایک برازیل کے خلاف خود کو آزمانے کا بڑا موقع ہوگا۔ ساتھ ہی یہ برازیل کی سینئر مردوں کی ٹیم کا ہندوستانی سرزمین پر پہلا بین الاقوامی مقابلہ بھی ہوگا۔ برازیل کی ٹیم: گول کیپرز: بینتو سوزا، پیڈرو سوریگنو، اولاتوبو؛ ڈیفنڈرز: آرتھر لیاس، ڈگلس سانتوس، گیبریل ماگالائش، جاٹن، مارکینوس، ماتھیوز رومن، مالدو جونیئرز، ویلر رس، ویسلی؛ مڈفیلڈرز: آندرے سانتوس، بریتھ بیودان، برونو گیماریس، ڈینیلو سانتوس، ڈگلس لوئز، گیبریل بوٹشیو؛ فارورڈز: اینڈرک، ایسٹیواؤ، جواؤ پیڈرو، پیڈرو، رافینیا، رایان، سوئنگل لیو، ونیسیس جونیئر۔

ویبھو سوریہ ونشی کے اعزاز میں 'انڈیا کا کو مپلین بوائے' مہم کا آغاز

نئی دہلی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) ڈابر انڈیا لمیٹڈ کے نیوٹریشن ڈرنک برانڈ کومپلین نے جمعرات کو اپنی نئی ملک گیر مہم 'انڈیا کا کومپلین بوائے' شروع کی، جس میں برانڈ ایمبیسیڈر اور ہندوستان کے ابھرتے ہوئے نوجوان کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی نظر آئیں گے۔ ویبھو کا تعلق سمستی پور سے ہونے کی وجہ سے یہ مہم بہار کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ بہار میں مقامی سطح پر نیٹ پریکٹس کرنے سے لے کر ملک کے لیے کھیلنے، ریکارڈ توڑنے اور بین الاقوامی میدان پر چھکے لگانے تک، ویبھو نے اپنے سفر کے ذریعے بہار کے ساتھ ساتھ پورے ملک کا فخر بڑھایا ہے۔ ان کا 'انڈیا کا کومپلین بوائے' بننا اس مہم کو ریاست بھر کے خاندانوں سے حقیقی اور ثقافتی طور پر مضبوط انداز میں جوڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جہاں بچوں کی تعلیم، کھیل اور کیریئر کو لے کر والدین کی توقعات مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

برانڈ کے لیے ویبھو کی کہانی اس سوچ کی عکاسی کرتی ہے کہ بچے کی صلاحیت مسلسل کوشش، والدین کی حمایت اور مناسب غذائیت سے ہی نکھاری جا سکتی ہے۔ اس مہم کے بارے میں ڈابر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ہول ٹائم ڈائریکٹر تروَن اروڑہ نے کہا، "کوئی بھی برانڈ اسی وقت مفید رہ سکتا ہے جب وہ ان لوگوں کی ضروریات کے مطابق تبدیل ہو اور آگے بڑھے جن کی وہ خدمت کرتا ہے۔ کومپلین کی ہمیشہ سے ان بچوں کی کامیابی کا جشن منانے کی روایت رہی ہے جو بڑے خواب دیکھتے ہیں اور آج کی نسل کے خواب بالکل مختلف اور نئے ہیں۔ ویبھو اس تبدیلی کی بہترین عکاسی کرتے ہیں۔ ان کا سفر بڑے عزائم، تیاری، حقیقی لگن اور خاندان کی حمایت کی داستان ہے۔ یہ تمام اصول ہمیشہ سے کومپلین کا اہم حصہ رہے ہیں۔ 'انڈیا کا کومپلین بوائے' مہم کے ذریعے ہم ایک مقبول برانڈ کی شناخت کو نیا روپ دے رہے ہیں اور اسے نئی نسل کی زندگی سے ایسے انداز میں جوڑ رہے ہیں جو انہیں اپنا محسوس ہو۔" ویبھو سوریہ ونشی کے لیے بھی یہ وابستگی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا، "آئی پی ایل میں کھیلنا اور اتنی کم عمر میں ملک کے لیے کھیلنے کا موقع ملنا میرے لیے بہت بڑی بات ہے، جس کے لیے میں شکر گزار ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ابھی مجھے طویل سفر طے کرنا ہے اور بہت کچھ سیکھنا ہے۔ میں نے اب تک جو کچھ بھی حاصل کیا ہے۔

کاؤنٹی کرکٹ میں کلدیپ یادو کی آل راؤنڈ کارکردگی

لندن، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) کلدیپ یادو نے یارکشائر کی جانب سے آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسیکس کے خلاف ۹۰ رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں اور اس کے بعد ۳۶ رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ ان کی اور ڈوم بیس کی آٹھویں وکٹ کے لیے ۸۳ رنز کی شراکت یارکشائر کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوئی۔ بیس نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۸۰ رنز بنائے۔ اس شراکت کی بدولت یارکشائر نے اپنی پہلی اننگز میں ۳۹۰ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ جب کلدیپ بلے بازی کے لیے آئے تو یارکشائر کے سات وکٹیں ۲۸۱ رنز پر گر چکی تھیں اور وہاں سے انہوں نے بیس کا بھرپور ساتھ دیا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک ایسیکس کی ٹیم یارکشائر سے ۲۵۳ رنز پیچھے تھی۔ اس کے بعد گیند بازی میں بھی کلدیپ نے ایسیکس کے ٹاپ اور مڈل آرڈر کو پریشان کیا۔ انہوں نے اوپنر پال واٹر، نمبر تین کے بلے باز اور کپتان ٹام ویسلی کے علاوہ چارلی ایلیسن کو آؤٹ کیا۔ کلدیپ نے واٹر اور ایلیسن کو ایل بی ڈبلیو کیا، جبکہ ایسیکس کے کپتان ویسلی کو بولڈ کر دیا۔ دلچسپ بات یہ رہی کہ بلے سے کلدیپ کے ساتھ اہم شراکت کرنے والے بیس نے گیند سے بھی ان کا اچھا ساتھ دیا۔ دونوں نے مل کر ایسیکس کی پہلی اننگز میں اب تک گری سات وکٹوں میں سے چھ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ کلدیپ کو گزشتہ مقابلے میں گھاس سے بھری اور تیز گیند بازوں کے لیے سازگار پچ پر گیند بازی کا موقع نہیں ملا تھا۔ وارکشائر اور گلیمورگن کے درمیان کھیلے گئے ایک اور مقابلے میں ہندوستان کے ٹیسٹ کرکٹر واشنگٹن سندر نے اپنی ٹیم کی اننگز سے جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ پہلی اننگز میں سندر نے اپنی تیسری ہی گیند پر وکٹ حاصل کی اور اس دوران ایک بھی رن نہیں دیا۔ بلے سے انہوں نے ۱۹ رنز بنائے، جس کے بعد دوسری اننگز میں گیند بازی کرتے ہوئے دو اوورز میں دو وکٹیں حاصل کیں اور اس اننگز میں بھی ایک بھی رن نہیں دیا۔ اس طرح پورے میچ میں سندر نے ۱۵ گیندوں پر تین وکٹیں حاصل کیں اور ایک بھی رن خرچ نہیں کیا۔

ہندوستانی مردوں کی اسکواش ٹیم ٹاپ سیڈ

نئی دہلی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) آیچی-ناگویا میں ہونے والے ۲۰ویں ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستان کی مردوں کی اسکواش ٹیم کو ٹاپ سیڈ قرار دیا گیا ہے، جبکہ سنگلز، مکسڈ ڈبلز اور ٹیم مقابلوں کے ڈرا کے اعلان کے بعد خواتین کی ٹیم کو تیسری سیڈنگ ملی ہے۔ اسکواش مقابلے ناگویا کے جو-فوڈ ایرینا میں ہوں گے۔ سنگلز اور مکسڈ ڈبلز مقابلے ۲۳ سے ۲۷ ستمبر تک، جبکہ ٹیم مقابلے ۲۸ ستمبر سے ۲ اکتوبر تک کھیلے جائیں گے۔ ٹاپ سیڈ ہندوستانی مردوں کی ٹیم میں ابھے سنگھ، ویر چھوٹ رانی، ویلاون سینتھل کمار اور سورج چند شامل ہیں۔ اسے پول اے میں جنوبی کوریا اور چین کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ خواتین کی ٹیم میں اناہت سنگھ، تنوی کھنہ، جوشنا چناپا اور شمینہ ریاض شامل ہیں، جو پول سی میں میزبان جاپان، چین اور ایران کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ مردوں کے سنگلز میں ابھے سنگھ کو دوسری سیڈنگ ملی ہے اور وہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کے پہلے انفرادی اسکواش طلائی تمغہ جیتنے والے کھلاڑی بننے کی کوشش کریں گے۔ ویر چھوٹ رانی کو چوتھی سیڈ دی گئی ہے۔ دونوں ہندوستانی کھلاڑیوں کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے۔ خواتین کے سنگلز میں اناہت سنگھ تیسری اور تنوی کھنہ ساتویں سیڈ ہیں۔ اناہت کو دوسرے راؤنڈ میں براہ راست داخلہ ملا ہے، جبکہ تنوی اپنی مہم کا آغاز جنوبی کوریا کی وائی کم کے خلاف کریں گی۔ سنگلز مقابلے ۲۰۲۸ لاس اینجلس اولمپکس میں اسکواش کے ڈیبیو کے لیے کوالیفیکیشن کا راستہ بھی فراہم کریں گے۔ ایشیائی کھیلوں کے فاتح کھلاڑی لاس اینجلس اولمپکس میں اسکواش کے لیے کوالیفائی کرنے والے پہلے کھلاڑی ہوں گے۔ مکسڈ ڈبلز میں ملائیشیا کی آئفا عزمان اور محمد شفیق کمال کو ٹاپ سیڈ دیا گیا ہے، جبکہ ہندوستان کے ویلاون سینتھل کمار اور جوشنا چناپا کو تیسری سیڈنگ ملی ہے۔ سورج کمار چند اور شمینہ ریاض کی دوسری ہندوستانی جوڑی نویں سیڈ ہے۔ دونوں ہندوستانی جوڑیوں کو پہلے راؤنڈ میں بائی ملی ہے اور وہ دوسرے راؤنڈ میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔

پہلا فیفا آسیان کپ 24 ستمبر سے

نئی دہلی، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) پہلا فیفا آسیان کپ ۲۴ ستمبر سے ۵ اکتوبر تک جنوب مشرقی ایشیا میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں آسیان کے تمام ۱۱ رکن ممالک اور تین مہمان ٹیموں سمیت ۱۴ قومی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انڈونیشیا اور ہانگ کانگ کو میزبان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کو دو ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ڈویژن ایک کی میزبانی انڈونیشیا کرے گا، جس میں ملائیشیا، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ، ویتنام کے علاوہ مہمان ٹیمیں بنگلہ دیش اور پاکستان شامل ہیں۔ ڈویژن دو میں میزبان ہانگ کانگ کے ساتھ برونائی دارالسلام، کمبوڈیا، لاؤس، میانمار اور تیمور لیستے شامل ہوں گے۔ ہر ڈویژن میں ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے سنگل راؤنڈ رابن فارمیٹ میں مقابلے کرائے جائیں گے۔ ہر گروپ کے فاتح ٹرافی کے لیے فائنل کھیلیں گے، جبکہ انڈونیشیا میں گروپ کی رنر اپ ٹیمیں تیسری پوزیشن کے لیے مقابلہ کریں گی۔ فیفا صدر جیانی انفینٹینو نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد قومی ٹیموں کو بامعنی اور مسابقتی مواقع فراہم کرنے کے ساتھ خطے میں فٹبال تعلقات مضبوط کرنا ہے۔

بر کس کے میچ ہو گا: ڈی ڈی سی اے

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) دہلی اور ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان 3 میچوں کی ٹی 20 سیریز کا پہلا میچ مقررہ پروگرام کے مطابق ہی ہوگا۔ ڈی ڈی سی اے نے ایکس پر لکھا کہ "13 ستمبر کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہونے والا ہندوستان-افغانستان کا پہلا ٹی 20 میچ مقررہ پروگرام کے مطابق ہی ہوگا۔" یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب دہلی ٹریفک پولیس کمشنر نے اعلیٰ سطحی برکس سربراہ اجلاس کی وجہ سے میچ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ افغانستان، ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں 3 میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستان کی 'میزبانی' کرے گا۔ یہ میچ 13، 15 اور 17 ستمبر کو کھیلے جانے ہیں۔ ڈی ڈی سی اے کے عہدیداروں نے کہا کہ دہلی ٹریفک پولیس کے ساتھ میٹنگ کے بعد انہیں تمام ضروری مدد اور انتظامات کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ اس لیے میچ بغیر کسی تاخیر کے مقررہ پروگرام کے مطابق ہوگا۔ اس سے پہلے دن میں، 9 ستمبر کے ایک خط میں، سینئر ٹریفک افسر نے برکس سربراہ اجلاس کی بین الاقوامی اہمیت اور ترجیح کا حوالہ دیتے ہوئے ڈی ڈی سی اے سے درخواست کی تھی کہ وہ سربراہ اجلاس کے اختتام کے بعد کسی مناسب تاریخ پر میچ ملتوی کرنے پر غور کریں۔ کمشنر نے کہا کہ "ٹریفک پولیس پہلے ہی برکس سے متعلق ٹریفک ضوابط، راستوں میں تبدیلی، راستوں کی کلیئرنس اور وی وی آئی پی/وی آئی پی آمد و رفت کے لیے بڑے پیمانے پر تعینات رہے گی۔" انہوں نے کہا کہ کرکٹ میچ کے لیے متوازی انتظامات کرنے سے دستیاب افرادی قوت پر کافی دباؤ پڑے گا اور ٹریفک راستوں میں تبدیلی، پارکنگ، بھیڑ کو قابو کرنے، ہنگامی رسائی اور راستوں کی کلیئرنس میں بڑی دشواریاں پیش آئیں گی۔

ڈوڈہ میں ڈویژنل سطح کے کبڈی ٹورنامنٹ کا آغاز

ڈوڈہ، ۹ ستمبر: ۰۰ انڈر ۱۴ بوائز کے لیے بین ضلعی ڈویژنل سطح کے کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد انڈور اسٹیڈیم ڈوڈہ میں شروع ہو گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں جموں ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ابھرتے ہوئے نوجوان کبڈی کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔ مقابلوں میں ٹیموں کو پول اے اور پول بی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کے ڈائریکٹوریٹ کے منظور شدہ سالانہ ایکٹیویٹی کیلنڈر کے مطابق منعقد کیا جا رہا ہے۔ مقابلوں کا انعقاد ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر انورادھا گپتا اور جوائنٹ ڈائریکٹر جموں اندرجیت سنگھ پریہار کی رہنمائی میں جبکہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اشوک کمار کی مجموعی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ڈوڈہ کرشن لال نے کیا۔ انہوں نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے کھیلوں کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں اور کھیل کے ہنر کا مظاہرہ کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ پول اے کے افتتاحی میچ میں جموں اور پونچھ کی ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہوا، جو ۳۱۰۰-۳۱۰۰۱ کے اسکور پر برابر رہا۔ اسی طرح پول بی کے ایک مقابلے میں رام بن نے کشتواڑ کو ۱۲۰۰ پوائنٹس ۰۰ سے شکست دی۔ پول اے کے ایک اور مقابلے میں راجوری نے ڈوڈہ کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۰۰ پوائنٹس ۰۰ سے کامیابی حاصل کی۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں کھلاڑیوں کی جانب سے پرجوش مارچ پاسٹ، حلف برداری کی تقریب اور ٹورنامنٹ کے باضابطہ آغاز کا اعلان بھی کیا گیا۔ ڈویژنل سطح کا یہ ٹورنامنٹ نوجوان کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے، تجربہ حاصل کرنے اور مستقبل میں اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے خود کو تیار کرنے کا اہم موقع فراہم کر رہا ہے۔

انگلینڈ کو 320 رن کی بڑی برتری

برمنگھم، ۱۰ ستمبر (یو این آئی) ہیری بروک (۷۵)، ڈین لارنس (۶۵)، جیمی اسمتھ (۶۹) اور اولی رابنسن (۵۰) کی شاندار نصف سنچری اننگز کی بدولت انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف تیسرے اور آخری ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعرات کو ۴۵۳ رن بنا کر پہلی اننگز میں ۳۲۰ رن کی بڑی برتری حاصل کر لی۔ جوفرا آرچر نے ناٹ آؤٹ ۳۲ رن کا تعاون دیا۔ پاکستان نے پہلی اننگز میں ۱۳۳ رن بنائے تھے۔ چائے کے وقت آخری وکٹ گرا اور کھلاڑی اندر چلے گئے۔ انگلینڈ نے ۳۲۰ رن کی بڑی برتری حاصل کر لی۔ گیند بازوں کے لیے سازگار حالات کے باوجود پاکستان کو ۸۹ اوور تک سخت محنت کرنی پڑی۔ بروک، لارنس، جیمی اسمتھ اور اولی رابنسن کی نصف سنچریوں نے آج برتری کو اہم سطح تک پہنچا دیا۔ پاکستان نچلے آرڈر کے بلے بازوں سے مایوس تھا، جنہوں نے جوش ٹنگ اور جوفرا آرچر کو بھی مدد دی اور وقفے وقفے سے بلے بازی کا بھرپور لطف اٹھایا۔ پاکستان نے دوسری نئی گیند بھی لی، لیکن رن کافی تیزی سے بنے۔ پاکستان نے اس سیریز میں اب تک جس طرح بلے بازی کی ہے اور اب گیند بازی کے لیے حالات سازگار ہو گئے ہیں، اسے دیکھتے ہوئے یہ مہمان ٹیم کے لیے سخت امتحان ہوگا۔ اس سے پہلے ۳/۳۹ سے کھیلنے گئے اور بروک نے اننگز کو دوبارہ سنبھالا اور دونوں کو اپنی سنچری مکمل کرنی چاہیے تھی، لیکن وہ اسے گنوا بیٹھے۔ پاکستان کے لیے رضوان اللہ ۳۰-۶ رن فی اوور کی شرح سے رن دینے کے باوجود اپنے ڈیبیو پر ۳ وکٹوں کے ساتھ بہترین کھلاڑی رہے۔ پاکستان نے ۳۵ اضافی رن دیے۔

بین ڈویژن یوٹی سطح شطرنج چیمپئن شپ اختتام پذیر

رام بن، ۱۰ ستمبر (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): ۰۰ ایم ایل اے رام بن ارجن سنگھ راجو نے چندرکوٹ کے یاتری نواس میں منعقدہ ۰۰ بین ڈویژن یوٹی سطح شطرنج چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۲۰۲۷ کی اختتامی تقریب کی صدارت کی۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر نے ضلع انتظامیہ رام بن کے اشتراک سے اس چیمپئن شپ کا انعقاد کیا۔ مقابلے میں کشمیر اور جموں ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۵۹ نوجوان شطرنج کے کھلاڑیوں نے انڈر-۱۳، انڈر-۱۷ اور انڈر-۱۹ بوائز اور گرلز زمروں میں جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ مقابلے کے دوران کھلاڑیوں نے شاندار صلاحیتوں، حکمت عملی، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ارجن سنگھ راجو نے کوچز اور تعلیمی حکام پر زور دیا کہ وہ باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کر کے انہیں باقاعدہ کوچنگ، رہنمائی اور تربیت کے ذریعے آگے بڑھائیں۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مسلسل اور طویل مدتی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ انہیں اعلیٰ سطح اور قومی مقابلوں کے لیے تیار کیا جا سکے۔ انہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ "بڑے خواب دیکھیں"، جستجو کا جذبہ برقرار رکھیں اور مسلسل سیکھنے اور اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ ایم ایل اے نے چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد میں مسلسل تعاون، انتظامات اور مہمان نوازی کے لیے ضلع انتظامیہ رام بن کی بھی ستائش کی۔ تقریب کے دوران فاتح اور رنر اپ کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ۰۰ جموں ڈویژن نے تمام چھ زمروں میں کامیابی حاصل کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے تعلق رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیوں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ...

نوٹ: ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781